احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

روزنامہ
الفضل
C.P.L 29-FD ٹیلیفون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 10 فروری 2007ء 21 محرم 1428 ہجری 10 تبلیغ 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 31

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

پہلا مقصد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا عرب کی اصلاح تھی۔ اور عرب کا ملک اس زمانہ میں ایسی حالت میں تھا کہ بمشکل کہہ سکتے ہیں کہ وہ انسان تھے۔ کونسی بدی تھی جو ان میں نہ تھی۔ اور کونسا شرک تھا جو ان میں رائج نہ تھا۔ چوری کرنا ڈاکہ مارنا ان کا کام تھا۔ اور ناحق کا خون کرنا ان کے نزدیک ایک ایسا معمولی کام تھا جیسا کہ ایک چیونٹی کو پیروں کے نیچے کچل دیا جائے۔ بچوں کو قتل کر کے ان کا مال کھا لیتے تھے۔ لڑکیوں کو زندہ بگور کرتے تھے۔ زناکاری کے ساتھ فخر کرتے اور علانیہ اپنے قصیدوں میں ان گندی باتوں کا ذکر کرتے تھے۔ شراب خواری اس قوم میں اس کثرت سے تھی۔ کہ کوئی گھر بھی شراب سے خالی نہ تھا۔ اور قمار بازی میں سب ملکوں سے آگے بڑھے ہوئے تھے۔ حیوانوں کی عار تھی اور سانپوں اور بھیڑیوں کی ننگ۔

پھر جب ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان کی اصلاح کے لئے کھڑے ہوئے اور اپنی باطنی توجہ سے ان کے دلوں کو صاف کرنا چاہا۔ تو ان میں تھوڑے ہی دنوں میں ایسی تبدیلی پیدا ہوگئی۔ کہ وہ وحشیانہ حالت سے انسان بنے۔ اور پھر انسان سے مہذب انسان۔ اور مہذب انسان سے باخدا انسان۔ اور آخر خدا تعالیٰ کی محبت میں ایسے محو ہوگئے۔ کہ انہوں نے ایک بے حس عضو کی طرح ہر ایک دکھ کو برداشت کیا۔ وہ انواع اقسام کی تکالیف سے عذاب دئے گئے۔ اور سخت بے دردی سے تازیانوں سے مارے گئے۔ اور جلتی ہوئی ریت میں لٹائے گئے۔ اور قید کئے گئے۔ اور بھوکے پیاسے رکھ کر ہلاکت تک پہنچائے گئے۔ مگر انہوں نے ہر ایک مصیبت کے وقت آگے قدم رکھا۔ اور بہتیرے ان میں ایسے تھے کہ ان کے سامنے ان کے بچے قتل کئے گئے اور بہتیرے ایسے تھے کہ بچوں کے سامنے وہ سولی دیئے گئے۔ اور جس صدق سے انہوں نے خدا کی راہ میں جانیں دیں۔ اس کا تصور کر کے رونا آتا ہے۔ اگر ان کے دلوں پر یہ خدا کا تصرف اور اس کے نبی کی توجہ کا اثر نہ تھا۔ تو پھر وہ کیا چیز تھی جس نے ان کو اسلام کی طرف کھینچ لیا۔ اور ایک فوق العادت تبدیلی پیدا کر کے ان کو ایسے شخص کے آستانہ پر گرنے کی رغبت دی کہ جو بیکس اور مسکین اور بے زری کی حالت میں مکہ کی گلیوں میں اکیلا اور تنہا پھرتا تھا۔ آخر کوئی روحانی طاقت تھی جو ان کو سفلی مقام سے اٹھا کر اوپر کو لے گئی۔ اور عجیب تر بات یہ ہے کہ اکثر ان کے ان کی کفر کی حالت میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے جانی دشمن اور آنجناب کے خون کے پیاسے تھے۔ پس میں تو اس سے بڑھ کر کوئی معجزہ نہیں سمجھتا۔ کہ کیونکر ایک غریب مفلس تنہا بیکس نے ان کے دلوں کو ہر یک کینہ سے پاک کر کے اپنی طرف کھینچ لیا۔ یہاں تک کہ وہ فخریہ لباس پھینک کر اور ٹاٹ پہن کر خدمت میں حاضر ہوگئے۔

(پیغام صلح۔ روحانی خزائن جلد 23 ص 463)

محو حیرت

ڈبلیو منٹگمری واٹ اپنی کتاب ''محمد ایٹ مدینہ'' میں رقمطراز ہے:۔

جتنا ایک انسان محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی ابتدائی اسلام کی تاریخ پر غور کرتا ہے اتنا ہی وہ آپؐ کی وسیع کامیابیوں کو دیکھ کر محو حیرت ہو جاتا ہے۔ حالات نے آپؐ کو وہ موقع دیا جو بہت کم ہی کسی کو میسر آیا ہوگا تاہم آپؐ کی ذات زمانے کے جملہ تقاضوں پر پوری اُترتی تھی، غیب پر اطلاع پانے، مدّبر اور منتظم ہونے کے علاوہ اگر آپؐ کا اس بات پر محکم ایمان نہ ہوتا کہ خدا نے آپؐ کو بھیجا ہے تو انسانی تاریخ کا ایک قابل ذکر باب ضبط تحریر میں آنے سے رہ جاتا۔

(W.Montgomery Watt, Muhammad at Medina, page:336)

نتیجہ امتحان سہ ماہی چہارم 2006

(قیادت تعلیم۔ مجلس انصاراللہ پاکستان)

امتحان سہ ماہی چہارم 2006ء میں پاکستان کی 460 مجالس کے 7597 انصار نے شمولیت کی نمایاں پوزیشن اور اعزاز حاصل کرنے والے اراکین کے اسماء درج ذیل ہیں۔ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز مبارک کرے اور ان سب احباب کو علم و فضل میں ترقیات دے۔ آمین علاوہ ازیں 192 انصار نے یہ امتحان خصوصی گریڈ اے میں پاس کیا۔

اول: مکرم منور احمد تنویر صاحب۔ دارالصدر شرقی ب ربوہ
دوم: مکرم شعیب احمد ہاشمی صاحب گلشن اقبال غربی کراچی
مکرم عبدالسلام ارشد صاحب۔ چھاؤنی۔ لاہور
سوم: مکرم محمد توفیق صاحب۔ مغل پورہ لاہور
مکرم منصور احمد لکھنوی صاحب گلشن اقبال شرقی کراچی

اس کے بعد اگلی دس پوزیشن حاصل کرنے والے انصار

6۔ مکرم ناصر احمد صاحب۔ ناصر آباد شرقی ربوہ
7۔ مکرم بشارت احمد طاہر صاحب کھاریاں ضلع گجرات
8۔ مکرم عبدالمنان فیاض صاحب اسلام آباد شرقی
9۔ مکرم محمد انور نسیم صاحب دارالیمن وسطی سلام ربوہ
10۔ مکرم عبدالباری قیوم شاہد صاحب مارٹن روڈ کراچی
11۔ مکرم میاں مجیدالرحمٰن حمید صاحب جوہر ٹاؤن لاہور
12۔ مکرم عبدالرشید سماٹری صاحب عزیز آباد کراچی
13۔ مکرم عبدالمالک صاحب دارالنصر شرقی ربوہ
14۔ مکرم شاہد محمد حامد گوندل صاحب طاہر آباد جنوبی ربوہ
15۔ مکرم محمود مجیب اصغر صاحب

(قائد تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان)

ضرورت واقفین زندگی اساتذہ

نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ کو اپنے مختلف تعلیمی ادارہ جات کیلئے مندرجہ ذیل مضامین کی تدریس کیلئے واقفین اساتذہ (مرد و خواتین) کی ضرورت ہے۔ (i) ریاضی (ii) کیمسٹری۔ خواہش مند افراد جو مستقل وقف / تین سالہ وقف عارضی کرنا چاہتے ہوں اپنی درخواستیں بنام ناظر تعلیم، اپنی اسناد کی نقول اور مکرم صدر صاحب / امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ مورخہ 28 فروری 2007ء تک نظارت ہذا کو ارسال فرماویں۔ واقفین نو بھی وکالت وقف نو کے توسط سے اپنی درخواستیں ارسال کر سکتے ہیں۔ درخواست کیلئے اہلیت متعلقہ مضمون میں ماسٹرز ہے۔ نیز ربوہ میں اپنی رہائش کا انتظام ہونا چاہئے۔ (نظارت تعلیم)

نتائج بین المجالس اضلاع وعلاقہ

(خدام واطفال پاکستان برائے سال 06-2005)

مقابلہ بین المجالس خلافت جوبلی علم انعامی خدام

اول: مجلس خدام الاحمدیہ لطیف آباد حیدرآباد
(خلافت جوبلی علم انعامی کی حقدار قرار پائی)
دوم: مجلس خدام الاحمدیہ نارتھ کراچی
سوم: مجلس خدام الاحمدیہ گلشن پارک لاہور
چہارم: مجلس خدام الاحمدیہ اسلام پورہ لاہور
پنجم: مجلس خدام الاحمدیہ ماڈل ٹاؤن لاہور
ششم: مجلس خدام الاحمدیہ تلونڈی موسیٰ خان گوجرانوالہ
ہفتم: مجلس خدام الاحمدیہ فیصل ٹاؤن لاہور
ہشتم: مجلس خدام الاحمدیہ ملیر کینٹ کراچی
نہم: مجلس خدام الاحمدیہ دستگیر سوسائٹی کراچی
دہم: مجلس خدام الاحمدیہ شالامار ٹاؤن لاہور

مقابلہ بین العلاقہ خدام

اول: علاقہ حیدرآباد
دوم: علاقہ لاہور
سوم: علاقہ گوجرانوالہ
چہارم: علاقہ راولپنڈی
پنجم: علاقہ بہاولپور
ششم: علاقہ کراچی

مقابلہ بین الاضلاع خدام

اول: ضلع حیدرآباد
دوم: ضلع لاہور
سوم: ضلع سیالکوٹ
چہارم: ضلع راولپنڈی
پنجم: ضلع کراچی
ششم: ضلع اسلام آباد
ہفتم: ضلع حافظ آباد
ہشتم: ضلع میرپور A.K
نہم: ضلع بہاولپور
دہم: ضلع لودھراں

مقابلہ بین المجالس علم انعامی اطفال

اول: مجلس اطفال الاحمدیہ گلشن احمد کراچی
(علم انعامی کی حقدار قرار پائی)
دوم: مجلس اطفال الاحمدیہ ماڈل کالونی کراچی
سوم: مجلس اطفال الاحمدیہ گلشن پارک لاہور
چہارم: مجلس اطفال الاحمدیہ رفاہ عام سوسائٹی کراچی
پنجم: مجلس اطفال الاحمدیہ ڈرگ روڈ کراچی
ششم: مجلس اطفال الاحمدیہ نارتھ کراچی
ہفتم: مجلس اطفال الاحمدیہ ٹاؤن شپ لاہور
ہشتم: مجلس اطفال الاحمدیہ بشیر آباد حیدرآباد
نہم: مجلس اطفال الاحمدیہ سنجر چانگ حیدرآباد
دہم: مجلس اطفال الاحمدیہ میرا بھڑکا میرپور آزاد کشمیر

مقابلہ بین العلاقہ اطفال

اول: علاقہ لاہور
دوم: علاقہ حیدرآباد
سوم: علاقہ بہاولپور

مقابلہ بین الاضلاع اطفال

اول: ضلع کراچی
دوم: ضلع لاہور
سوم: ضلع فیصل آباد
چہارم: ضلع حیدرآباد
پنجم: ضلع راولپنڈی
ششم: ضلع حافظ آباد

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

گلشن احمد نرسری

اپنے گھر میں سرسبز ماحول پیدا کر کے اس کی خوبصورتی میں اضافہ کریں۔ گھاس لگوانے، خوبصورت لان تیار کروانے، سایہ دار، پھل دار، خوشبو دار اور پھول دار پودے اور خوشنما باڑیں اور بیلیں خریدنے، گھاس، باڑ وغیرہ کی کٹائی اور سپرے کروانے نیز گرین کپڑا خریدنے اور لگوانے کیلئے رابطہ کریں۔ خوبصورت انڈور اور آؤٹ ڈور پودے تازہ پھولوں سے تیار ہار، گجرے، بوکے، گلدستے وغیرہ خریدنے یا آرڈر پر تیار کروانے کیلئے رابطہ فرمائیں۔ نیز خوشی کے مواقع پر تازہ پھولوں سے سٹیج، کار، کمرہ وغیرہ کی خوبصورتی سجاوٹ کیلئے تشریف لائیں۔

فون: 6213306-6213506 فیکس 6215206
(انچارج گلشن احمد نرسری ربوہ)

تبدیلی نام

مکرمہ فضہ ماہم صاحبہ بنت مکرم خورشید احمد فاروقی صاحب مکان نمبر 1/16 دارالیمن وسطی سلام تحریر کرتی ہیں کہ میں نے اپنا نام حنا ماہم سے تبدیل کر کے فضہ ماہم رکھ لیا ہے آئندہ مجھے اسی نام سے لکھا اور پکارا جائے۔

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم اسفند یار منیب صاحب پرنسپل مدرسۃ الحفظ وقف جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ مکرم احمد عبدالمنیب صاحب ابن مکرم مولوی غلام نبی صاحب فیکٹری ایریا ربوہ حال مقیم ویزبادن جرمنی مورخہ 31 جنوری 2007ء کو ویزبادن میں انتقال کر گئے۔ آپ کی نماز جنازہ مورخہ 2 فروری 2007ء کو گروس گیراؤ میں مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب نیشنل امیر جرمنی نے پڑھائی۔ بعد ازاں جنازہ ربوہ لایا گیا جہاں مورخہ 4 فروری کو نماز ظہر کے بعد بیت المبارک میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد آپ نے ہی دعا کروائی۔ مرحوم نے اپنے بعد تین بیٹے مکرم شہریار منیب صاحب جرمنی، مکرم احمد محمد احسن صاحب سابق ایڈیشنل مہتمم عمومی پاکستان اور خاکسار کے علاوہ تین بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔ آپ کے ایک بیٹے مکرم احمد عبدالجمیل صاحب 2004ء میں جرمنی میں بعض نامعلوم افراد کے حملہ کے نتیجہ میں وفات پا گئے تھے۔ احباب کرام سے آپ کی مغفرت بلندی درجات نیز پسماندگان کیلئے صبر جمیل عطا ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ملازمت کے مواقع

1۔ ایک پبلک سیکٹر آرگنائزیشن کو جونیئر ایگزیکٹو، جونیئر پروگرامز، فورمین، اسسٹنٹ فورمین، سینئر ٹیکنشن سینئر کمپیوٹر آپریٹر، کمپیوٹر ٹیکنیکل، ڈیٹا انٹری آپریٹر، آٹو ٹیکنشن، ٹیکنیکل ہیلپر، ڈرائیور، ویٹر اور باورچی درکار ہیں۔ درخواستیں P.O.Box N0 4054 G.PO کراچی کے ایڈریس پر مورخہ 28 فروری 2007ء تک بھجوائی جاسکتی ہیں۔

2۔ DHL کوریئر کمپنی کو پاکستان کے 7 بڑے شہروں میں سٹاف کی ضرورت ہے۔ درخواستیں 13 فروری 2007ء تک بھجوائی جاسکتی ہیں۔

3۔ ایک پرائیویٹ کمپنی کو سعودی عرب کیلئے سینئر انجینئرز، مکینیکل انجینئرز، الیکٹریکل انجینئرز، پاور پلانٹ ٹیکنیشنز، سپیشلسٹ، ٹیکنیشنز، فورمین، ڈسٹری بیوشن انجینئرز Scada انجینئرز ٹرانسمیشن نیٹ ورک آپریٹرز وغیرہ درکار ہیں۔

تینوں اشتہارات کی تفصیلات 4 فروری 2007ء کے اخبار ''ڈان'' میں ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت وتجارت)

سانحہ ارتحال

مکرم راجہ محمد فاضل صاحب کارکن خدام الاحمدیہ پاکستان تحریر کرتے ہیں کہ میرے والد مکرم راجہ محمد یوسف صاحب سابق کارکن جامعہ احمدیہ ربوہ مورخہ 3۔فروری 2007ء کو بعمر 85 سال وفات پا گئے ہیں مرحوم خدا تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے۔ ان کی نماز جنازہ مکرم راجہ منیر احمد صاحب وائس پرنسپل جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن نے نصیر آباد غالب کی گراؤنڈ میں پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم ضمیر احمد ندیم صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ مرحوم نے بیوہ اور 7 بیٹے پسماندگان میں چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں کہ مکرم چوہدری محمد صادق صاحب ولد مکرم چوہدری عمر دین صاحب بدر بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور مورخہ 28 جنوری 2007ء کو بعمر 84 سال بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ آپ کی میت کو ربوہ لے جایا گیا اور وہاں پر نماز جنازہ بیت مبارک میں بعد نماز عصر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے پڑھائی۔ تدفین کے بعد دعا بھی آپ نے ہی کروائی۔ آپ ننگل باغبانان قادیان میں پیدا ہوئے۔ آپ دفتر پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی میں کارکن بھی رہے۔ درویش قادیان بھی رہے۔ آپ حلقہ دستگیر سوسائٹی کراچی اور مدینہ کالونی فیصل آباد میں بھی صدر حلقہ رہے اس کے علاوہ آپ حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور میں سیکرٹری اصلاح وارشاد کی خدمات سرانجام دیتے رہے۔ ریجنل مینیجر ہاؤس بلڈنگ فنانس کارپوریشن سے ریٹائر ہوئے تھے۔ مکرم ناظم دین صاحب مرحوم کے پوتے اور مکرم مولوی اللہ دتہ صاحب مرحوم کے داماد، مکرم چوہدری عبدالغفور صاحب نائب امیر ضلع جھنگ، اور مکرم چوہدری مقبول احمد صاحب مرحوم صدر جماعت گوجرہ کے بھائی تھے آپ نے اپنے پیچھے بیوہ کے علاوہ دو بیٹے مکرم یوسف صادق صاحب لاہور مکرم احمد صادق صاحب امریکہ اور ایک بیٹی محترمہ نعیمہ یاسمین صاحبہ چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے مرحوم کی بلندی درجات کیلئے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

جماعت احمدیہ سویڈن کی خبریں

سہ ماہی "ربوہ" جولائی تا ستمبر 2006ء سے ماخوذ

ناصرات کلاس

بیت ناصر گوتھن برگ میں حسب معمول ناصرات کی کلاسز جاری رہیں جس میں مکرم نیشنل امیر صاحب بچیوں کو کورس کے مطابق پڑھاتے ہیں۔

اردو کلاس اطفال

بیت ناصر گوتھن برگ میں ہر اتوار کو کلاس وقف نو کے بعد مکرم آغا یحییٰ خان صاحب مربی سلسلہ اطفال کی اردو کلاس لیتے ہیں جس میں بچوں کو پڑھنے کے ساتھ ساتھ لکھنے کی مشق بھی کرائی جاتی ہے۔

دعوت الی اللہ کلاس

جماعت گوتھن برگ میں 14 سے 20 سال کے ان خدام کی ایک خصوصی کلاس منعقد کی جاتی ہے جو وقف نو کی تحریک میں بھی شامل ہیں۔ اس کلاس میں 12 واقفین نو خدام شامل ہوتے ہیں جنہیں جامعہ احمدیہ کی طرز پر تعلیم دی جاتی ہے۔

ایک روزہ کیمپ وقف نو

وقف نو بچوں اور بچیوں کا ایک روزہ کیمپ مورخہ یکم جولائی 2006ء کو بیت ناصر گوتھن برگ میں منعقد ہوا جس میں تمام واقفین نو سے دوسری سہ ماہی کا کورس زبانی سنا گیا اور جن بچوں کو ابھی مکمل یاد نہیں تھا انہیں یاد کروا کر تسلی کے بعد رخصت کیا گیا۔

وقف نو کلاسز

بیت ناصر گوتھن برگ میں واقفین نو کی باقاعدہ کلاسیں ہوتی ہیں جن میں واقفین نو کو سالانہ کورس کی تیاری کرائی جاتی ہے۔ اسی طرح بیت المحمد مالمو میں ہر ہفتہ کے روز شام کو واقفین نو کی کلاسز باقاعدگی سے منعقد ہوتی ہیں۔

بچوں اور بچیوں کی کلاسز مالمو میں ہفتہ میں 6 دن باقاعدگی سے ہوتی ہیں جس میں 30-35 بچے، بچیاں حاضر ہوتے ہیں۔

مالمو کے بچوں اور بچیوں نے ایک پارک میں پکنک منائی جس میں انصار نے بھی شرکت کی اور بچے بہت محظوظ ہوئے۔

سٹڈی گروپس کی آمد

گزشتہ تین ماہ میں 3 مختلف سٹڈی گروپس نے بیت ناصر کو وزٹ کیا جس میں انہیں احمدیت کے تعارف کے بعد سوال و جواب کا موقع دیا جاتا رہا۔ ان میں 56 افراد نے شرکت کی۔

جماعتی بک سٹال

گوتھن برگ کی ایک مارکیٹ میں ہر ہفتہ میں دوبار جماعتی کتب کا ایک سٹال لگایا جاتا ہے جس میں کتب کی فروخت کے ساتھ رابطے بھی بنائے جاتے ہیں۔ مکرم محمود احمد ورک صاحب اور مکرم قریشی فیروز محی الدین صاحب مستقل طور پر اس میں خدمت کا فریضہ انجام دیتے ہیں۔ دیگر احباب بھی ڈیوٹی دیتے ہیں۔

انصار اللہ کلاس

گوتھن برگ کی مجلس انصار اللہ نے ہر ماہ کی دوسری اور چوتھی اتوار کو ایک تربیتی کلاس کا اجرا کیا اور اللہ کے فضل سے بڑی کامیابی سے یہ کلاس جاری ہے جس میں انصار کو قرآن صحت کے ساتھ اور دعاؤں، احادیث اور دیگر معلومات کے ساتھ ساتھ حضرت مسیح موعود کی بابرکت تصنیف برکات الدعا درساً پڑھائی جاتی ہے۔

اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ

اللہ کے فضل سے خدام الاحمدیہ سویڈن کو اپنا چوبیسواں سالانہ اجتماع 9 اور 10 ستمبر 2006ء کو منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ اللہ کے فضل سے جماعت مالمو سے بھی خدام اور اطفال نے بڑے شوق سے شرکت کی۔

کامیاب نشست

مورخہ 21 اکتوبر 2006ء کو بیت ناصر گوتھن برگ میں مجلس انصار اللہ سویڈن کے تحت ایک نشست منعقد کی گئی جس میں مجلس انصار اللہ نے مہمانوں کو مدعو کیا تھا۔

افطار سے نصف گھنٹہ قبل مربی سلسلہ نے حسب معمول بیت میں درس قرآن دیا اور وقت افطار پر سب احباب اور مہمانان کرام نے افطار کیا اور پھر نماز مغرب اور کھانے کے بعد تمام مہمانوں کو جماعت احمدیہ کے تعارف پر مبنی ایک فلم دکھائی گئی اور اس کے بعد مہمانوں کو سوال و جواب کا موقع دیا گیا۔ تمام سوالات کے تسلی بخش جوابات دیئے اور مکرم طارق سلیم چوہان صاحب نے رواں ترجمہ کیا۔ یہ مجلس بہت کامیاب رہی جس میں 22 غیر از جماعت مہمانان تشریف لائے تھے۔ اس کے علاوہ احمدی احباب نے بھی اس مجلس سے استفادہ کیا۔

لجنہ اماء اللہ کی سیر

8 ستمبر 2006ء کو لجنہ اماء اللہ گوتھن برگ نے ناروے کا ایک تفریحی دورہ کیا اور ناروے کی لجنہ اماء اللہ کی ممبرات سے ملاقات بھی کی۔ ناروے جماعت کی انتظامیہ خصوصاً نیشنل امیر صاحب اور صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ ناروے نے بہت محبت سے خیر مقدم کیا اور تعاون کیا ہم ان کے تہہ دل سے مشکور ہیں۔

عالمی میلہ کتب میں شرکت

21 ستمبر تا 24 ستمبر گوتھن برگ میں کتب کا عالمی میلہ منعقد ہوا ہے اور اس میں جماعت کو ہر سال کی طرح امسال بھی سٹال لگانے کی توفیق ملی ہے۔ اللہ کے فضل سے خدام نے بہت شوق سے اس میں حصہ لیا اور تمام آنے والے مہمانوں کو بہت اچھے طریق سے سوالات کے جواب بھی دیئے۔ اس کتب میلہ میں تمام دنیا سے کتب پڑھنے اور خریدنے کے شوقین کھنچے چلے آتے ہیں اور اپنی من پسند زبان میں کتب خریدتے ہیں۔ امسال یہ 22 واں عالمی میلہ تھا۔ داخلہ بذریعہ ٹکٹ تھا۔ اس کتب میلہ کا عنوان آزادیٔ تحریر تھا۔

حسب سابق جماعت احمدیہ سویڈن نے اس عالمی میلہ میں شعبہ اشاعت اور دعوت الی اللہ کی مدد سے دینی کتب کا سٹال لگایا جو ساٹھ ممالک کے اس عالمی کتب کے میلہ میں اپنی قسم کا واحد سٹال تھا ہم نے قرآن مجید کے 47 تراجم کے علاوہ حضرت مسیح موعود کی شہرہ آفاق کتاب "اسلامی اصول کی فلاسفی" کے بیشتر زبانوں میں تراجم، حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی علم و عرفان سے بھرپور کتب کی نمائش کی اور قرآن مجید اور اسلامی اصول کی فلاسفی کے سویڈش ترجمہ کی وسیع پیمانے پر فروخت کے علاوہ احمدیت کے تعارف پر مشتمل پمفلٹ اور Review of Religions اور MTA، اور اسلامی اصول کی فلاسفی کے مختصر تعارف پر مشتمل پمفلٹ بڑی تعداد میں تقسیم کئے، جس پر مرکزی اور سویڈن کی جماعتی ویب سائٹ کے ایڈریس بھی درج تھے۔ مربی سلسلہ سویڈن چاروں دن سٹال پر موجود رہے اور لوگوں کے سوالات کے جوابات بھی دیئے اور خدام کی راہنمائی بھی کی کہ کس سوال کا کیسے جواب دینا چاہئے۔ مکرم نیشنل امیر صاحب بھی سٹال پر تشریف لائے اور سب افراد کی حوصلہ افزائی فرمائی۔

سٹال پر خدام نے ڈیوٹیاں دیں، بچوں اور بچیوں نے بہت سا لٹریچر بھی تقسیم کیا اور آنے والے مہمانوں کو جماعت کا تعارف کرایا۔

اس سال سٹال کی اہم بات یہ تھی کہ ہم نے حضرت مسیح موعود کی تصویر بہت بڑی اور نمایاں کرکے اسی جگہ پر لگائی تھی کہ ہر گزرنے والے کی نظر اس پر ضرور پڑتی تھی اور اس کے نیچے عبارت تحریر تھی کہ مسیح موعود آچکے ہیں۔

سالانہ جلسہ سویڈن

جماعت احمدیہ سویڈن کو مورخہ 26 اور 27/ اگست 2006ء کو دو روزہ جلسہ سالانہ کے انعقاد کی توفیق ملی۔ محترم محمود احمد شمس صاحب نیشنل امیر جماعت احمدیہ سویڈن نے مکرم مامون الرشید صاحب کو افسر جلسہ سالانہ، مکرم وسیم ظفر صاحب کو افسر خدمت خلق اور مکرم آغا یحییٰ خان صاحب کو افسر جلسہ گاہ مقرر فرمایا۔ تینوں افسران نے اپنی اپنی ٹیمیں ترتیب دینے کے بعد میٹنگز شروع کر دیں اور بہت محنت سے جلسہ کی تیاری شروع کر دی۔ ہر شعبہ کے ناظم نے نہایت احسن رنگ میں تعاون کرتے ہوئے اپنی ذمہ داریاں ادا کیں۔

جلسہ سالانہ سے 3 ماہ قبل معززین شہر کو خصوصی دعوت نامے مکرم امیر صاحب کے دستخطوں سے بھیجے گئے جن میں ملک کی سیاسی شخصیات، پروفیسرز، ڈاکٹرز ایمبیسیڈرز اور دوسرے شعبوں سے تعلق رکھنے والے بااثر لوگ شامل ہیں۔ اس کے علاوہ پریس سے رابطہ کیا گیا ان کو جماعت کا تعارف بھجوایا گیا اور دعوت دی گئی۔

بیت ناصر میں مردانہ جلسہ نچلے حصہ میں اور زنانہ جلسہ گاہ کا انتظام اوپر کے حصہ میں کیا گیا۔ دونوں جلسہ گاہوں کو بڑی عمدگی اور خوبصورتی سے سجایا گیا۔ متعدد وقار عمل کرکے بیت کے اندرونی اور بیرونی حصوں کی اچھی طرح صفائی کی گئی اور بیت کے اندرونی حصوں میں مختلف بینرز لگائے گئے۔ سمعی بصری کی ٹیم نے مل کر یہ انتظام کیا تھا کہ مردانہ جلسہ گاہ کی ساری کارروائی زنانہ جلسہ گاہ میں بھی TV سکرین کے ذریعہ براہ راست دیکھی جا سکے۔

جلسہ سالانہ کا پروگرام دونوں زبانوں میں پہلے سے شائع کرکے جماعتوں کو اور شہر کے معززین کو بھی بھجوا دیا گیا۔

جلسہ میں تشریف لانے والے مہمانوں کے لئے مقامی احباب جماعت کے گھروں میں انتظام کیا گیا اور کچھ احباب کی رہائش کا انتظام بیت ناصر گوتھن برگ میں کیا گیا۔ ہمارے اس جلسہ میں اللہ کے فضل سے ڈنمارک، ناروے، انگلستان سے احباب جماعت نے شرکت کی۔

26/اگست کی صبح جماعت مالمو کے افراد اپنی کاروں کے ذریعہ بیت پہنچے تو ٹھیک سوا گیارہ بجے مکرم محمود احمد شمس صاحب نیشنل امیر سویڈن نے سویڈن کا قومی پرچم لہرایا اور مکرم عطاء المجیب راشد صاحب نے لوائے احمدیت لہرایا اور دعا کرائی اور پھر فضا نعرہ ہائے تکبیر سے گونج اٹھی۔

جلسہ کو چار سیشنز میں تقسیم کیا گیا تھا جو اللہ کے فضل سے بروقت شروع ہوتے رہے اور اس میں علماء نے بہت ہی مفید اور پیارے انداز میں خطاب فرمائے۔ تمام تقاریر اور تلاوت کا رواں سویڈش ترجمہ

ہیڈفونز کے ذریعہ سنا جاسکتا تھا۔ پہلے روز شام کا سیشن ختم ہونے کے بعد مکرم مولانا عطاء المجیب راشد صاحب کے ساتھ ایک بہت ہی دلچسپ مجلس سوال و جواب منعقد ہوئی جس میں احباب نے بڑی دلچسپی سے حصہ بھی لیا اور مستفید بھی ہوئے۔ یہ مجلس قریباً اڑھائی گھنٹے جاری رہی۔

اتوار کے روز دوپہر کھانے کے موقع پر مختلف اہم سیاسی اور علمی شخصیات کو خصوصاً مدعو کیا گیا تھا۔ جن میں سویڈش پارلیمنٹ کے ممبران، گوتھن برگ کونسل کے ممبران، پولیس کے اعلیٰ افسران اور پروفیسر شامل تھے۔ معززین شہر بروقت تشریف لائے اور ظہرانے کے بعد جلسے کا آخری سیشن شروع ہوا تو تمام معززین نے شوق سے جلسے کا وہ سیشن سنا جس میں تلاوت اور نظم کے بعد مکرم عامر منیر چوہدری صاحب نے جماعت کا تعارف اور خدمات انسانیت پر روشنی ڈالی، پھر 5 معزز مہمانوں نے سٹیج پر آ کر بھی نیک خیالات کا اظہار کیا جس میں انہوں نے جماعت کی خدمات اور جماعت کے مطمح نظر کو بہت سراہا اور بہت واضح الفاظ میں تعریف کی۔ آخر پر رخصت ہوتے ہوئے بعض پارلیمنٹ کے ممبران نے خود کہا کہ اب تو ہم جماعت کے دوست بن چکے ہیں ہم اب آتے رہا کریں گے۔

اللہ کے فضل سے جماعت سویڈن کا یہ سالانہ جلسہ بہت کامیاب رہا الحمدللہ!

(ماہنامہ ربوہ سویڈن۔ جولائی تا ستمبر 2006ء)

آغاز کائنات

آغاز کائنات کے متعلق قرآن کریم فرماتا ہے۔

وہ آسمانوں اور زمین کا عدم سے پیدا کرنے والا ہے۔ (سورۃ الانعام:102)

اس قرآنی آیت میں موجود معلومات کے ساتھ موجودہ سائنس مکمل مطابقت رکھتی ہے۔ آج فلکی طبیعات اس نتیجے پر پہنچی ہے کہ یہ ساری کائنات اپنے ہمہ جہت مادے اور وقت کے ساتھ لازماں میں ایک بہت بڑے دھماکے کے نتیجے میں وجود میں آئی۔ اس واقعے کو ''بگ بینگ'' (The Big Bang) کہا گیا اور اس نے ثابت کیا کہ کائنات ایک واحد نقطے کے دھماکے سے عدم (Nothingness) سے وجود میں لائی گئی۔ جدید سائنسی حلقے اس بات پر پوری طرح متفق ہیں کہ کائنات کے وجود میں آنے اور شروع ہونے کے بارے میں صرف یہ عظیم دھماکا ہی عقلی اور ثابت ہوسکنے والا توضیحی بیان ہوسکتا ہے۔

حالت نیست یا عدم سے عظیم دھماکے کے ذریعے مادے، توانائی اور وقت کی تخلیق کی گئی۔ جب نہ مادہ موجود تھا، نہ توانائی اور نہ ہی وقت پایا جاتا تھا۔ بگ بینگ سے پہلے مادے کا کوئی وجود نہ تھا اور جس کو صرف مابعدالطبیعاتی انداز میں ہی بیان کیا جاسکتا ہے۔ مادہ توانائی اور وقت سارے تخلیق کئے گئے۔ یہ حقیقت صرف حالیہ جدید فزکس کی بدولت سامنے آئی ہے جو ہمیں قرآن میں 1400 سال پہلے بتادی گئی تھی۔

منیر احمد رشید صاحب

ہم ترے آستاں سے ہو آئے

جلسہ قادیان 2006ء میں شرکت کے احوال

2005ء میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز قادیان تشریف لائے MTA پر جلسہ کی کارروائی دیکھی اور حضور انور کی مصروفیات کی جھلکیاں دیکھتے رہے اور بلاشبہ ہر دفعہ آنکھیں نم ہوتی رہیں۔ ہمارے مسیح کا در ہو اور اس میں پیارے آقا جلوہ افروز ہوں۔ خواہشیں دم توڑتی رہیں مگر ایک احساس، ایک امنگ زندہ تھی کہ کبھی تو وہ دن آئیں گے کہ ہم بھی یہ نظارے دیکھیں گے۔

الحمدللہ کہ 2006ء میں قادیان کی زیارت کا موقع ملا۔ 23 دسمبر کو جب بس قادیان کی طرف روانہ ہوئی تو قادیان کے بارے میں جو پڑھا اور سن رکھا تھا۔ اس کی ایک تخیلاتی تصویر سامنے آ گئی۔ دل بار بار خدا کی حمد کے ترانے گا رہا تھا۔ اپنی بے وقعتی اور خدا کے بے شمار احسانوں کو دیکھ کر دل خدا کی حمد سے جھوم اٹھتا تھا۔ شکر کے ترانے گاتے سرشام جب بسیں قادیان میں داخل ہوئیں۔ تو خدام اور اطفال نے نعرۂ تکبیر اور اھلاً وسھلاً ومرحبا کے پر جوش نعروں سے ہمارا استقبال کیا۔ کہاں میں اور کہاں خدا تعالیٰ کی عنائتیں۔

مستورات کے لئے مدرسہ احمدیہ میں رہائش کا انتظام تھا۔ ان کا سامان لے کر ڈیوٹی پر موجود خدام رہائش گاہ کی طرف چلے اور مردوں کو لے کر بس سرائے طاہر آ گئی یہاں پر مردوں کے لئے رہائش کا انتظام تھا۔ سامان وغیرہ اتار کر اور مقررہ جگہ پر رکھ کر سب سے پہلے حضرت اقدس مسیح موعود کے مزار پر حاضری دی۔ اس کے بعد حضرت مسیح موعود کے رفقاء کی قبروں پر دعا کی توفیق پائی۔ بہت سے لوگ جاننے والے جو ہم سے پہلے قادیان پہنچ کر مزے لوٹ رہے تھے ان سے ملاقات کی۔ قادیان میں سونے کو جی نہیں چاہتا تھا۔ دل کی کیفیت یہی ہے کہ روحانی مائدہ جس قدر سمیٹا جا سکتا ہے سمیٹا جائے۔ صبح تہجد باجماعت کا بیت اقصیٰ میں انتظام تھا۔ لوگ وقت سے بہت پہلے بیت اقصیٰ پہنچ کر نوافل ادا کر رہے ہوتے تھے۔

ہر وقت دالان حضرت اماں جان بیت الفکر اور بیت الدعا میں قطاریں لگی رہتی تھیں اور لوگ خدا کے فضل کو سمیٹتے نظر آتے تھے۔ بہرحال پہلے دن تہجد کی ادائیگی اور نماز فجر کی ادائیگی کے بعد بہشتی مقبرہ جانا ہوا۔ رش بہت تھا۔ دعا کا موقع پایا۔ شہ نشین کے مقام پر گیا۔ یہ وہ جگہ ہے جہاں حضرت مسیح موعود اپنے رفقاء کے ساتھ بیٹھ کر گفتگو فرماتے تھے۔ یہ ایک چبوترہ تھا جس کو اب ایک کمرہ کی شکل دے دی گئی ہے۔

اس بہشتی مقبرہ میں وہ بابرکت مقام بھی ہے جہاں قدرت ثانیہ کا آغاز ہوا تھا۔ یعنی جس جگہ پر حضرت مسیح موعود کی وفات کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے پہلی بیعت لی تھی۔ یہاں بیٹھ کر تصاویر بنائیں اور دعا کی۔

26 دسمبر 2006ء کو جلسہ کا آغاز ہوا۔ صبح دس بجے افتتاحی تقریب شروع ہوئی۔ حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے افتتاحی تقریر فرمائی۔ تمام تقاریر بفضل اللہ تعالیٰ بہت معیاری تھیں جلسہ کے اختتام پر خدا تعالیٰ کے فضل سے ہمارے آقا ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے براہ راست جرمنی سے اختتامی تقریر فرمائی۔ یہ ایک عجیب روحانی احساس تھا۔ جرمنی والے قادیان کی آوازیں سن رہے تھے اور قادیان والے جرمنی سے۔ اس وقت سارا پنڈال نعروں سے گونج اٹھا جب حضور انور نے جرمنی والوں کو مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ نعرے صرف قادیان والے لگائیں گے اور آپ ان کا جواب دیں گے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی اس محبت کا صلہ تو صرف اور صرف خدا ہی دے سکتا ہے۔ ہماری تو عاجزانہ جانیں حاضر ہیں۔ کاش کہ ہوں یہ بھی اس راہ میں فدا۔

اس جلسہ پر خدا تعالیٰ کے فضل کا نظارہ ہم نے یہ بھی دیکھا کہ محکمہ موسمیات والوں نے جلسہ کے دنوں میں شدید بارش کی پیش گوئی کی تھی۔ مگر خدا کے فضل سے موسم بہت صاف رہا۔ صرف پہلے دن کچھ بارش ہوئی مگر معمولی بارش کے بعد بادل چھٹ گئے اور دھوپ نکل آئی اور جلسہ اپنی پوری شان وشوکت سے جاری رہا۔

جلسہ کے اگلے دن مقامات مقدسہ کو دیکھنے نکلے۔ دارالمسیح کو تفصیلاً دیکھا۔ حضرت مسیح موعود کی رہائش گاہ، پیدائش والا کمرہ، بیت الریاضت جہاں حضرت مسیح موعود نے آٹھ نو ماہ کے مسلسل روزے رکھے۔ گول کمرہ اور وہ جگہ بھی دیکھی جہاں مخالفین نے دیوار بنادی تھی اور احباب جماعت کو لمبا چکر کاٹ کر بیت الذکر میں جانا پڑتا تھا۔ سرخ چھینٹوں کے نشان والا کمرہ، بیت الفکر، بیت الدعا، اور بیت مبارک میں نوافل ادا کرنے اور دعا کرنے کا موقع ملا۔ جلسہ کے ایام میں مردوں کے لئے نماز کا انتظام بیت اقصیٰ اور عورتوں کے لئے بیت مبارک میں تھا۔

روزانہ صبح تہجد کی نماز باجماعت ادا کی جاتی رہی۔ نماز فجر کی ادائیگی کے بعد درس ہوتا۔ بعد ازاں اکثر احباب وہیں بیت اقصیٰ میں بیٹھ کر تلاوت قرآن کریم کرتے ہیں اور پھر دعا کرنے کے لئے بہشتی مقبرہ جاتے ہیں۔ بیت اقصیٰ کے صحن میں حضرت مسیح موعود کے والد ماجد کا مزار ہے اور اس کے ساتھ اسی صحن میں 105 فٹ لمبا منارۃ المسیح بھی ہے جو حضرت مسیح موعود نے 1903ء میں بنوانا شروع کیا۔ بیت اقصیٰ سے ایک راستہ حضرت مرزا وسیم احمد صاحب کے گھر کو جاتا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ جب پچھلے سال تشریف لائے تھے تو اس دروازے کو استعمال فرماتے تھے۔ ایک دن ہمیں بھی اس راستے سے حضرت صاحبزادہ صاحب سے ملاقات کا موقع مل گیا۔ یہ اس رب کی عطا ہے۔

ایک دن سیر کرتے ہم نور ہسپتال پہنچ گئے۔ اس ہسپتال کا افتتاح 2005ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا۔ اس کی عمارت نہایت خوبصورت ہے۔ خوبصورت عمارت کے ساتھ اس میں موجود عملہ بھی نہایت عمدہ سروس پیش کر رہا ہے۔ نور ہسپتال کے سامنے دائیں بائیں دو سڑکیں نکلتی ہیں۔ دائیں طرف والی سڑک ریلوے سٹیشن کو اور بائیں طرف والی خالصہ کالج کو جاتی ہے جو کبھی ٹی آئی کالج تھا۔ یہیں پر بیت نور بھی ہے جہاں خلافت ثانیہ کا انتخاب اور پہلی بیعت ہوئی تھی۔ اس سے کچھ آگے کوٹھی دارالسلام ہے۔

قادیان کی گلی کوچوں میں گزرتے ہوئے ایک عجیب روحانی احساس رہتا ہے۔ ہر وقت یہ خیال رہتا ہے کہ ہمارا پیارا آقا ان گلیوں سے گزرتا ہوگا حضرت مسیح موعود کی یاد سے دل کی بہت عجیب کیفیت ہوتی ہے جو بیان نہیں کی جاسکتی۔ اب تو قادیان میں بہت سے بازار بن گئے ہیں جہاں طرح طرح کی چیزیں آسانی سے مہیا ہوتی ہیں قادیان میں سرائے طاہر میں جہاں پر خاکسار کی رہائش تھی آجکل جامعہ احمدیہ کی کلاسز ہوتی ہیں اس کو بھی تفصیلی طور پر دیکھنے کا موقع ملا۔ یہ وسع مکانک کی ایک عمدہ تفسیر ہے۔ اس میں بیک وقت چار ہزار افراد کے ٹھہرنے کی گنجائش موجود ہے۔

عیدالاضحیٰ بھی قادیان میں منانے کا موقع ملا۔ اس دن بہت زیادہ دھند تھی۔ اس موقع پر یہ بھی بتادوں کہ جلسہ کے بعد یہ دھند شروع ہوگئی تھی۔ جبکہ جلسہ کے دنوں میں موسم بہت صاف تھا۔ عید کے دن مضافات سے آئے ہوئے لوگوں کے لئے عیدگاہ میں ہی کھانے کا پروگرام تھا جبکہ باقی مہمانوں کے لئے اپنی رہائش گاہوں پر کھانے کا انتظام تھا۔ بہرحال قادیان میں گزارے یہ دس دن بہت سی یادیں لئے ہوئے ہیں۔ عبادات نوافل اور دعاؤں کی توفیق پائی۔ روحانی کیفیت، مقدس مقامات کی زیارت، الغرض روحانیت ہی روحانیت تھی۔

2 جنوری 2007ء کو ہم واپس آ گئے مگر ابھی تک وہ مزا باقی ہے۔ خدا کرے کہ یہ لذت دائمی شکل اختیار کر جائے اور خدا تعالیٰ محض اپنے فضل سے دنیا و آخرت میں سرخرو فرمائے۔ آمین

عبدالباسط صاحب

حضرت مسیح موعود کے رفیق

حضرت مولوی محمد شاہ صاحب تونسوی

حضرت مولوی محمد شاہ صاحب تونسوی بستی مندرانی علاقہ سنگھڑ تحصیل تونسہ سے تعلق رکھتے تھے۔ جماعت احمدیہ بستی مندرانی کی تاسیس و تشکیل میں انہوں نے نمایاں کردار ادا کیا۔ بعدازاں دعوت الی اللہ کیلئے آسنور کشمیر تشریف لے گئے۔ دعوتی سرگرمیوں میں یوں محو ہوئے کہ وہیں بسیرا کرلیا، شادی بھی وہیں ہوئی اور وہیں بالآخر آسودہ خاک ہوئے۔ سطور ذیل میں ان کا مختصر سوانحی خاکہ دیا گیا ہے اور بستی مندرانی میں جماعت احمدیہ کے قیام کی مستند تاریخ بھی بیان کی گئی ہے۔

آپ کا اصل نام محمد تھا اور بعدازاں محمد شاہ کے نام سے شہرت پائی۔ ڈھنہ برادری سے تعلق رکھتے تھے اس برادری سے تعلق رکھنے والے افراد ضلع ڈیرہ غازی خان کے میدانی علاقے میں بودو باش رکھتے تھے۔ مولوی عزیز بخش صاحب کے نام ان کا ایک مکتوب ان امور کے بارے میں یوں راہنمائی کرتا ہے۔

’’خاکسار نے وصیت لکھانی چاہی تو انہوں نے یہ کہا کہ تم اپنی زمین کا فرد نمبروار طلب کرا لو...... لہٰذا خدمت میں عرض ہے کہ آپ اپنے ذرائع سے اس پٹواری سے جو کہ بستی بزدار اور منگڑوٹھہ غربی کا ہے میرے اور میرے بھائی گوہر کے نام جو رقبہ ہو، اس سے میرا نصف خود معلوم ہوجائے گا آپ ضلع ہی سے اگر اسے تصدیق کرا کے روانہ فرمائیں۔ وہاں یوں لکھا ہوگا کہ گوہر و محمد پسران محمود قوم ڈھنہ جو اقوام ہائے ماضیہ میں سے افغانی شاخوں میں سے ہیں۔‘‘ بعدازاں آپ کی وصیت منظور ہوگئی چنانچہ امام بخش کھوکھر سکنہ تونسہ کے نام لکھتے ہیں۔ ’’ایک طرف تو میں نے بہشتی مقبرہ میں وصیت کی ہے اور معاً سفر درپیش ہوگیا اور کارکنان و قضاء وقدر نے مجھے ایسی جگہ میں جا گھسیڑا کہ میری فکر تو بھلا کیا میرے واہمہ تک میں بھی نہ تھی۔ جس جگہ میں نے اجازت دعوت الی اللہ لی تھی تو وہاں تقدیر نے جانے نہ دیا۔‘‘

آپ کب پیدا ہوئے اور کن مدارس سے تعلیم حاصل کرتے ہوئے قادیان پہنچے اس حوالے سے قطعی طور پر کچھ نہیں کہا جاسکتا۔ زبانی روایات کے مطابق آپ تحصیل علم کیلئے راولپنڈی گئے۔ اور وہیں ایک حکیم صاحب سے طبابت سیکھنے لگے۔ حکیم صاحب احمدی تھے چنانچہ انہیں کی وساطت سے قادیان دارالامان پہنچے تاکہ حضرت مولوی حکیم نورالدین صاحب سے فن طبابت سیکھ سکیں۔ قادیان پہنچنے پر جہاں آپ نے حضرت حکیم الامت کی شاگردی اختیار کی وہیں آپ کو حضرت مسیح موعود کی بیعت کرنے کی سعادت بھی نصیب ہوئی۔ آپ کے قیام و طعام کا بندوبست حضرت مولوی صاحب نے کیا اور آپ نے وہیں حضرت مولوی صاحب کے کتب خانہ میں رہائش اختیار کی۔

آپ کس ماہ وسال میں قادیان پہنچے اس بارے میں بھی مستند معلومات فراہم نہیں ہوسکیں۔ تاہم تاریخ احمدیت سے پتہ چلتا ہے کہ جب ’’ایک غلطی کا ازالہ‘‘ شائع ہوئی تو آپ وہیں قادیان میں رہائش پذیر تھے۔ پس آپ 1901ء سے قبل ہی قادیان جا بسے تھے۔

احمدیت قبول کرنے کے بعد آپ نے قادیان سے بستی مندرانی کے پڑھے لکھے احباب کے نام دعوتی خطوط لکھنا شروع کئے۔ مگر پرانے عقائد کے حامل ہونے اور خواجگان تونسہ کے زیر اثر ہونے کے باعث یہ اکابرین کچھ عرصہ تک احمدیت کے بارے میں تردد و ابہام کا شکار رہے۔ اسی تناظر میں آپ نے اپنے محسن و مربی حضرت مولوی حکیم نورالدین صاحب کی خدمت میں لکھا۔ بہت دن ہوئے کہ دل سخت مشوش ہے۔ کہ کیا ایک مہینہ کیلئے وطن کو جاسکتا ہوں۔

حضرت حکیم صاحب نے خط کے دوسرے کونے پر تحریر فرمایا۔

’’السلام علیکم! میرے خیال میں تو حرج نہیں مگر حضرت صاحب سے اجازت لینا چاہئے۔ نورالدین‘‘

حضرت مولوی حکیم نورالدین کی اس تحریک پر آپ نے حضرت مسیح موعود کی خدمت اقدس میں یہ مکتوب لکھا۔

عرض خاکسار یہ ہے کہ مدت سے خاکسار نابکار گھر سے اس نیت پر کہ علم حاصل کروں نکلا تھا تو بعد تکلفات کثیرہ سفر کے اور بکثرت عبادت قبروں اور پیر پرستی کے اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے اس نابکار کو حضور کے قدموں پر لایا اور حضور کی کتابوں سے ہی علم حاصل کیا اور اللہ تعالیٰ نے حضور کی برکت سے ہی اس نابکار کو سمجھ عطا فرمائی اور حضور کے پاک انفاس سے وہ حقائق اور معارف سنے کہ کسی گدی نشین کے منہ سے عمر بھر میں نہیں سنے تھے اور یہ ایک خاص اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ مجھے ایسے دھوکوں سے بچایا کہ جن کا مجھے بہت نہایت خطرہ تھا۔ اب میں چاہتا ہوں کہ گھر کو جاؤں اور اپنے اہل و اقارب کو ملوں اور دیکھوں کہ حضور کی (دعوت) کو قبول کرتے ہیں یا نہیں؟ امید ہے کہ اکثر قبول کرلیں گے۔ تو اس لئے حضور سے اجازت چاہتا ہوں کہ حضور دعا فرمائیں کہ میں گھر جاؤں اور ان کی شرارتوں سے اللہ تعالیٰ محفوظ فرماوے۔

حضور نے مولوی صاحب موصوف کے ارسال کردہ خط کی پشت پر تحریر فرمایا:۔

انسان جب سچے دل سے خدا کا ہوکر اس کی راہ اختیار کرتا ہے تو خود اللہ تعالیٰ اس کو ہر یک بلا سے بچاتا ہے اور کوئی شریر اپنی شرارت سے اس کو نقصان نہیں پہنچا سکتا کیونکہ اس کے ساتھ خدا ہوتا ہے سو چاہئے کہ ہمیشہ خدا تعالیٰ کو یاد رکھو اور اسی کی پناہ ڈھونڈو اور نیکی اور راستبازی میں ترقی کرو اور اجازت ہے کہ اپنے گھر چلے جاؤ اور اس راہ کو جو سکھلایا گیا ہے فراموش مت کرو کہ زندگی دنیا کی ناپائیدار اور موت درپیش ہے۔ اور میں انشاء اللہ دعا کروں گا۔ غلام احمد‘‘

اجازت ملتے ہی آپ بستی مندرانی تشریف لائے اور دعوتی مساعی کے نتیجے میں 15۔ افراد کو تحریری بیعت کی توفیق نصیب ہوئی جن میں سے آٹھ بزرگوں کو مختلف مواقع پر براہ راست قادیان پہنچنے اور حضرت مسیح موعود کی دستی بیعت کرنے کا شرف نصیب ہوا۔ ان بزرگوں کے نام یہ ہیں:۔

1۔ حضرت حافظ فتح محمد صاحب 2۔ حضرت حافظ محمد صاحب 3۔ حضرت نور محمد صاحب مندرانی 4۔ حضرت نور محمد صاحب مچھرانی 5۔ حضرت اللہ بخش صاحب 6۔ حضرت محمد صاحب (حجام) 7۔ حضرت محمد عثمان صاحب 8۔ حضرت قاضی محمد مسعود صاحب۔

اس کامیاب سفر کے بعد آپ قادیان مراجعت فرما گئے۔ مگر جونہی موقع ملتا آپ ڈیرہ غازی خان تشریف لاتے اور مختلف جماعتوں میں جاکر دعوت و تربیت کے امور سرانجام دیتے۔ اپنے بھائی گوہر علی صاحب کے نام ایک خط میں لکھتے ہیں۔ ’’مندرانی سے روانہ ہوکر کچھ روز ڈیرہ (ڈیرہ غازی خان) میں رہ کر بستی رندان میں چلا گیا تھا اور دو شادیاں جماعت میں تھیں اس لئے دیر ہوئی مگر رمضان سر پر آ گیا اس لئے بمقتضائے اہل جماعت بعد عید انشاء اللہ روانہ ہوں گا۔‘‘ آپ جب تک قادیان میں رہائش پذیر رہے یا بعدازاں جب کشمیر چلے گئے خط و کتابت کے ذریعے بستی مندرانی کے احباب سے اپنا رابطہ برقرار رکھا۔ جماعت احمدیہ بستی مندرانی ان کے ہاتھ کا لگایا ہوا پودا تھی۔ وہ بخوبی آگاہ تھے کہ اس ننھے پودے کی آبیاری مسلسل ہوتی رہے، تاکہیں مرجھا نہ جائے۔ چنانچہ قادیان دارالامان کے احوال وکوائف بطور خاص احباب جماعت کے کانوں تک پہنچانے کا اہتمام فرماتے رہتے۔ اور اس مقصد کے حصول کیلئے کاغذی ناؤ کا سہارا لیتے۔ بخشن خان صاحب اور حافظ فتح محمد صاحب کے نام بھیجے گئے ایک مکتوب میں رقمطراز ہیں۔ ’’اس جگہ تادم تحریر بفضلہ وکرمہ خیریت ہے اور حضرت اقدس بھی بخیریت تام ہیں۔ مولانا المکرّم (یعنی حضرت مولوی صاحب نور الدین صاحب) کی طبیعت بہت دن تک علیل تھی مگر اس وقت خیریت تام حاصل ہے بہ نسبت اول کے اور جو کہ اپیل حضرت اقدس کی ہوئی تھی امرتسر شہر میں وہ منظور ہوگئی ہے اور کامل فتح حاصل ہوئی ہے۔ اور جو سات سو روپے جرمانہ ہوا تھا وہ واپس مل جاوے گا اور طرف مخالف بہت ہی سخت ذلیل ہورہے ہیں۔ حتیٰ کہ تمام مقدمہ ایک ہی دن فیصلہ ہوا اور اسی دن حکم سنایا گیا اور فیصلہ کے وقت کرم دین حاضر ہی نہ ہوسکا مارے شرمندگی کے۔‘‘

خلافت اولیٰ میں دعوت سلسلہ کی توسیع کیلئے مختلف علاقوں میں مربیان بھیجے گئے تو حضرت مولوی محمد شاہ صاحب کو آسنور کشمیر بھیجا گیا اگرچہ وہ شدت سے اس امر کے خواہاں تھے کہ انہیں علاقہ دمان (ڈیرہ غازی خان و ڈیرہ اسماعیل خان) میں کام کرنے کا موقع ملے۔

حافظ فتح محمد صاحب کے نام ایک خط میں اپنی اس خواہش کا اظہار یوں فرماتے ہیں ’’قدرت نے مجھ کو ایسے ملک میں رکھا (کشمیر میں) کہ جہاں (بستی مندرانی) کی ہوا بھی نہیں پہنچتی۔ ورنہ میرا ارادہ یہی تھا کہ خواہ مجھے کسی قسم کی تکلیف ہی کیوں نہ ہوتو میں بہرحال مندرانی میں رہ کر اپنے بھائیوں کے گوش گزاری کچھ نہ کچھ قرآن کے مسائل یا حدیث کے جو کہ میرے ناقص فہم میں ہے سناتا رہتا کیونکہ جس دیوار کی خبرگیری اور لیپا ہوتا رہے وہ اکثر ضائع نہیں ہوتی مگر میری قسمت نے مجھے قدرت کے ہاتھ سے کیا کچھ نہیں دکھایا اور اس وقت میری آنکھوں سے بے اختیار آنسو چل پڑے ہیں ہمارے ملک (مراد ڈیرہ جات) میں پوری طرح دعوت الی اللہ ابھی بے شک نہیں ہوئی مگر مجبوری یہ ہے کہ میں محتاج ہوں حضرت صاحب کے حکم اور دعا کا۔ ممکن تو ہے کہ اگر آپ لوگ حضور کی خدمت میں قادیان عرض کر بھیجیں اور ان کی طرف سے اجازت ہو تو میں کیا اور میری ہستی کیا انشاء اللہ فوراً ہی ڈیرہ اسماعیل خان سے (دعوت الی اللہ) شروع کردوں گا۔ چودھواں اور وہوا (علاقہ دمان کے دو قصبے) تو ضروری مستحق ہیں اور نواحی (علاقے) بھی آپ کی یہ کوشش بہت ہی مفید ہوگی کہ کاتک کے مہینے تک مجھے اطلاع پہنچ جاوے اور ماہ مگھر (ماگھ) میں اسی ملک میں دعوت الی اللہ شروع کردوں اور یہاں کشمیر میں بھی دعوت الی اللہ کرتا ہوں مگر مترجم بھی ساتھ ہوتا ہے۔‘‘

حافظ فتح محمد صاحب اور دیگر احباب بستی مندرانی نے اس ضمن میں حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی خدمت اقدس میں کوئی عرضداشت بھجوائی یا نہیں۔ اللہ ہی بہتر جانتا ہے کیونکہ اس حوالے سے کوئی ریکارڈ مہیا نہیں ہو سکا۔ چنانچہ آپ وہیں آسنور کشمیر میں مقیم رہے اور دعوتی فریضہ سرانجام دیتے رہے۔ وہیں آپ کی شادی ہوئی۔ ایک خط میں آپ نے اپنی شادی کے بارے میں تفاصیل لکھی ہیں۔ ایک جماعتی اجتماع ہوا جس میں مولوی عبداللہ صاحب کشمیری بھی تشریف لائے۔ انہوں نے کشمیری زبان میں تقریر کی یہ تقریر دراصل مولوی محمد شاہ صاحب کا اعلان نکاح تھی۔ مولوی صاحب کو قبل ازیں اس بارے میں بتایا بھی نہیں گیا تھا۔ اور ادھر مولوی صاحب کشمیری زبان سے ناواقف تھے ان کی حیرت کی انتہا نہ رہی جب انہیں بتایا کہ وہ

(باقی صفحہ 6 پر)

مکرم ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب

پپیتا اور اس کے طبی فوائد

اگر دس لوگوں سے پپیتے کے بارے میں سوال کریں تو ان میں سے تقریباً نو لوگ ایسے ہوں گے جنہوں نے اسے کبھی چکھا نہیں ہو گا ایسے لوگوں کی تعداد بہت تھوڑی ہوتی ہے جو پپیتا شوق سے کھاتے ہیں۔ آم اس لئے کھائے جاتے ہیں کہ وہ میٹھا ہوتا ہے کیلا بھی ذائقے میں اچھا ہے۔ اور پسند کیا جاتا ہے۔ اس کا ملک شیک بھی بہت مزے دار ہوتا ہے۔ ملک شیک اکثر لوگوں کا فیورٹ ہوتا ہے کینو اس لئے اچھا لگتا ہے کہ کھٹا میٹھا جوس والا پھل ہے۔ اس کے علاوہ انگور، خربوزہ، تربوز، انار، کھجوریں اپنے اپنے موسم میں آتے ہیں اور بڑے شوق اور رغبت سے کھائے جاتے ہیں۔ لیکن بے چارہ پپیتا۔ بس اس انتظار میں ہی رہتا ہے کہ اسے بھی تو کھایا جائے۔ کیا ہوا کہ اس کا ذائقہ آم کی طرح بہت میٹھا نہیں ہے۔ پھر، کینو کی طرح کھٹا میٹھا نہیں ہے۔ بلکہ اس کا اپنا ہی علیحدہ سا ذائقہ ہے جو شروع میں کھانے میں اتنا اچھا نہیں لگتا۔ لیکن اگر اس کی غذائیت کو مدنظر رکھ کر اسے کھانا شروع کر دیا جائے تو پھر آپ کی آہستہ آہستہ پپیتے سے دوستی ہو جائے گی۔

یاد رکھیں صحیح پکا ہوا پپیتا پیلے رنگ کا ہوتا ہے۔ بعض اوقات اس کا چھلکا ہلکے سبز رنگ کا بھی ہوتا ہے اس کو کاٹیں تو اندر سے ننھے منے کالے رنگ کے بیج موجود ہوتے ہیں بیجوں کو نکال دیں اور قاشوں کی صورت میں پپیتا کاٹ لیں اور اس کے چھلکے اتار کر مزے سے کھائیں۔ اب میں آپ کو اس کی غذائی اہمیت کے بارے میں کچھ بتاتا ہوں۔

پپیتا وٹامن اے اور وٹامن سی کا بہترین ذریعہ ہے اس میں کیروٹین (Carotene) کی مقدار دوسرے پھلوں مثلاً سیب امرود وغیرہ سے زیادہ پائی جاتی ہے۔ ہمارے جسم کی مشینری کیروٹین کو وٹامن اے میں تبدیل کر کے جذب کر لیتی ہے۔ اس بات کا تو سب کو علم ہو گا کہ وٹامن اے سب سے زیادہ ہماری آنکھوں کے لئے فائدہ مند ہے۔ یہ آنکھ کے ریٹینا (Retina) کو طاقت دیتا ہے اور نظر کی کمزوری سے بچاتا ہے۔ کمپیوٹر سکرین اور ٹی وی سکرین کو گھنٹوں دیکھنے والے بچوں کے لئے وٹامن اے بہت مفید ہے۔ آپ نے دیکھا ہو گا کہ بعض افراد کے دانتوں پر پیلے رنگ کے دھبے پڑ جاتے ہیں۔ وٹامن اے ان پیلے دھبوں کو بننے سے بھی روکتا ہے پپیتا کھانے سے وٹامن اے کی خاصی زیادہ مقدار حاصل ہو جاتی ہے۔ اس کے علاوہ وٹامن اے ہڈیوں کو بھی طاقت دیتا ہے۔

مزید برآں پیلے رنگ کا بڑا سا نرم پھل، پپیتا ہمیں اچھی خاصی مقدار میں وٹامن سی بھی دیتا ہے۔ وٹامن سی ہمارے جسم میں تازہ خون بنانے میں خاصا مددگار ثابت ہوتا ہے پپیتے کی ایک اور خوبی یہ ہے کہ اس میں بیٹا کیروٹین (Beta-Carotene) بھی پایا جاتا ہے جو ہر طرح کے کینسر کے خلاف مدافعت کی زبردست طاقت رکھتا ہے پپیتے میں پاپین (Papain) نامی انزائم (Enzyme) اس میں بکثرت پایا جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے پپیتے کی اہمیت دو چند ہو جاتی ہے۔ کیونکہ پاپین ہمارے نظام ہضم کو چست کرتا ہے اور جو غذا بھی ہم کھاتے ہیں۔ اسے ہضم کرنے میں مدد کرتا ہے اس انزائم کی وجہ سے غذا کے اندر موجود پروٹین جلد ہی جسم کا حصہ بن جاتی ہے دنیا بھر میں غذا سے علاج کرنے والے ماہرین خراب نظام ہضم کے مریضوں کے لئے پپیتا تجویز کرتے ہیں۔ اس میں فائبر (Fiber) بھی خاصی مقدار میں پایا جاتا ہے جو معدے کی اہم بیماری قبض کے لئے بے حد مفید ہے۔ اس کے علاوہ پپیتا وزن کم کرنے میں بھی مدد دیتا ہے۔ کیونکہ یہ جسم میں کولیسٹرول بننے سے روکتا ہے۔ اس لئے پپیتا ضرور کھانا چاہئے کیونکہ اس میں آپ کی صحت کا خزانہ ہے۔

احباب جماعت اور واقفین نو بچوں کو پپیتے کی غذائی افادیت کے پیش نظر اس کو ضرور کھانا چاہئے اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی نعمتوں سے بھرپور فائدہ اٹھانے کی توفیق دے۔ آمین

سو گرام پپیتے میں موجود غذائی اجزاء

پروٹین	0.6 گرام
چکنائی (Fat)	0.1 گرام
دھاتیں	0.5 گرام
فائبر	0.8 گرام
کاربوہائیڈریٹ	7.2 گرام
ٹوٹل کیروٹین	2740 مائیکروگرام
بیٹا کیروٹین	880 مائیکروگرام
وٹامن سی	57 گرام
سوڈیم	60 گرام
پوٹاشیم	69 گرام
آئرن	0.5 گرام

عظیم الشان ہے شانِ محمدؐ

(از جناب دلورام صاحب کوثری)

عظیم الشان ہے شانِ محمدؐ — خدا ہے مرتبہ دانِ محمدؐ
کتب خانے کئے منسوخ سارے — کتاب حق ہے قرآنِ محمدؐ
نبی کے واسطے سب کچھ بنا ہے — بڑی ہے قیمتی جانِ محمدؐ
فرشتے بھی یہ کہتے ہیں کہ ہم ہیں — غلامانِ غلامانِ محمدؐ
نبی کا نطق ہے نطقِ الٰہی — کلامِ حق ہے فرمانِ محمدؐ
خدا کا نور ہے نورِ پیمبرؐ — خدا کی شان ہے شانِ محمدؐ
ابوبکرؓ و عمرؓ عثمانؓ و حیدرؓ — یہی ہیں چار یارانِ محمدؐ
بتاؤں کوثری کیا شغل اپنا
میں ہوں ہر دم ثنا خوانِ محمدؐ

(بحوالہ: برگزیدہ رسول غیروں میں مقبول جلد اول صفحہ: 53)

(بقیہ صفحہ 5)

رشتہ ازدواج میں منسلک ہونے والے ہیں۔ مولوی صاحب کا نکاح ہو گیا اور ان کی بیوی کا یہ حق مہر مقرر ہوا کہ آپ انہیں قرآن مجید پڑھا دیں گے۔ اس رشتہ سے انہیں بھرپور جذباتی تسکین نصیب ہوئی اور ان کے قیام وطعام کی ذمہ داری بھی مستقل بنیادوں پر ان کے سسرال نے قبول کر لی۔ مولوی محمد اسد اللہ صاحب کاشمیری نے ''تاریخ احمدیت جموں و کشمیر'' میں اولین مربیان سلسلہ کشمیر کے حوالے سے آپ کا تذکرہ ان الفاظ میں کیا ہے۔ ''مکرم مولوی محمد شاہ صاحب آپ اصل میں ڈیرہ غازی خان موضع تونسہ (دراصل بستی مندرانی تحصیل تونسہ) کے باشندے تھے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے شاگرد تھے۔ آپ کو آسنور کی جماعت میں بھجا گیا جہاں وہ عرصہ تک کام کرتے رہے آپ نے کشمیر میں فقیر محمد صاحب بھٹی کی لڑکی جسے انہوں نے دین کیلئے وقف کیا تھا سے شادی بھی کی۔ اس سے آپ کی اولاد میں سے مولوی محمد عبداللہ صاحب ہیں جنہوں نے تقسیم ہند سے پہلے قادیان میں مولوی فاضل پاس کیا۔ شاہ صاحب ریاست کے ابتدائی مربیان میں سے ہیں۔ آپ نے آسنور میں ہی وفات پائی اور یہیں دفن ہوئے۔''

آپ کے صاحبزادے تقسیم ملک کے بعد ضلع لائل پور (فیصل آباد) میں آ کر آباد ہوئے تھے اور 80 کے عشرے میں اس جہان فانی سے رخصت ہوئے، ادھر بستی مندرانی میں ان کے بھائی گوہر علی صاحب کے ہاں ایک بچہ عبدالسلام پیدا ہوا تھا۔ مولوی صاحب کے کئی خطوط میں اس بچے کا ذکر ملتا ہے مگر یہ بچہ صغرسنی میں ہی فوت ہو گیا تھا اور بعد ازاں گوہر علی صاحب کے ہاں کوئی اولاد نہ ہوئی۔ مولوی صاحب کی اپنی برادری میں سے دو خواتین بھی حلقہ بگوش احمدیت ہوئیں۔ ان میں سے بڑی بہن حافظ فتح محمد صاحب کی اہلیہ ثانی تھیں اور چھوٹی بہن امام بخش کھوکھر صاحب سے بیاہی گئی تھیں۔ جماعت کے معروف شاعر اور بزرگ مکرم مولوی ظفر محمد صاحب ظفر (مرحوم) سابق پروفیسر جامعہ احمدیہ حافظ فتح محمد صاحب کی اہلیہ ثانی کے بطن سے تھے۔ اس اعتبار سے مولوی صاحب موصوف حضرت مولوی محمد شاہ صاحب کے رشتے میں بھانجے تھے۔

حضرت مولوی محمد شاہ صاحب کے ہاتھوں قائم ہونے والی جماعت احمدیہ بستی مندرانی بفضل اللہ تعالیٰ آج بھی خدمت دین کیلئے کوشاں ہے۔ ان میں سے کئی احباب تونسہ شریف، ڈیرہ غازی خان، ربوہ، لاہور، انگلینڈ، جرمنی، آسٹریلیا، کینیڈا اور امریکہ میں آباد ہو چکے ہیں اور آپ کی یہ روحانی اولاد بزبان حال اپنے اس محسن کو دعائیں دیتی ہے۔ ع

خدا رحمت کند ایں عاشقان پاک طینت را

جس زندگی میں اخوت اور ہمدردی نہ ہو وہ کیا زندگی ہے

(حضرت مسیح موعود)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 66062 میں رانا نعیم احمد

ولد رانا محمد افتخار قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فرید ٹاؤن ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5563 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا نعیم احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالحلیم شاہد وصیت نمبر 2783 گواہ شد نمبر 2 حمیداللہ باجوہ وصیت نمبر 27883

مسل نمبر 66063 میں مبشرہ نعیم

زوجہ رانا نعیم احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فرید ٹاؤن ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 8 تولے مالیتی 14 ہزار روپے فی تولہ۔2۔ حق مہر -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مبشرہ نعیم گواہ شد نمبر 1 عبدالحلیم شاہد وصیت نمبر 27883 گواہ شد نمبر 2 حمیداللہ باجوہ وصیت نمبر 24016

مسل نمبر 66064 میں تسلیم احمد

ولد رانا نعیم احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فرید ٹاؤن ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد تسلیم احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالحلیم شاہد وصیت نمبر 27883 گواہ شد نمبر 2 حمیداللہ باجوہ وصیت نمبر 24016

مسل نمبر 66065 میں محمد صادق خان

ولد خدا بخش خاں مرحوم قوم بلوچ پیشہ ملازمت عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واپڈا کالونی ساہیوال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 24-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ پلاٹ 8 مرلہ مالیتی -/250000 روپے۔ 2۔ساڑھے بارہ ایکڑ زرعی رقبہ وراثت والدین۔اس وقت مجھے مبلغ -/17840 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/22000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد صادق خاں گواہ شد نمبر 1 عبدالحلیم شاہد وصیت نمبر 27883 گواہ شد نمبر 2 حمیداللہ باجوہ وصیت 24016

مسل نمبر 66066 میں شمیم صادق

زوجہ محمد صادق قوم بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1 ۔ مکان 5 مرلہ مالیتی -/500000 روپے۔ 2۔ زیور 10 تولے مالیتی -/14000 روپے۔ 3۔ سکنی پلاٹ 12 مرلہ مالیتی -/300000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شمیم صادق گواہ شد نمبر 1 عبدالحلیم شاہد وصیت نمبر 27883 گواہ شد نمبر 2 حمید انور باجوہ وصیت نمبر 24016

مسل نمبر 66067 میں انعم خان

بنت محمد صادق قوم بلوچ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1 ۔ طلائی زیور 9 ماشے مالیتی -/10500 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ انعم خان گواہ شد نمبر 1 عبدالحلیم شاہد وصیت نمبر 27883 گواہ شد نمبر 2 حمیداللہ باجوہ

مسل نمبر 66068 میں محمد ابرار

ولد گلزار محمد قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حسین آباد کالونی ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔رہائشی مکان 5 مرلہ مالیتی -/1500000 روپے۔2۔رہائشی مکان ساڑھے چار مرلہ مالیتی -/2000000 روپے مع دوکانیں۔اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد ابرار گواہ شد نمبر 1 عبدالحلیم شاہد وصیت نمبر 27883 گواہ شد نمبر 2 حمیداللہ باجوہ وصیت نمبر 24016

مسل نمبر 66069 میں ثناء ارشد

بنت محمد ارشد قوم کلیار پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ...... حیات سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 15-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ثناء ارشد گواہ شد نمبر 1 محمد عادل بدر گواہ شد نمبر 2 سمیع اللہ

مسل نمبر 66070 میں عبدالباسط مقصود

ولد مقصود احمد قوم جٹ پیشہ معلم وقف جدید عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حسن پور ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4450 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالباسط مقصود گواہ شد نمبر 1 فرحت علی ولد غلام سرور طاہر گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد طاہر ولد محمد نصراللہ

مسل نمبر 66071 میں نجیب الرحمٰن سندھو

ولد شریف احمد سندھو قوم سندھو پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حویلیاں کینٹ ضلع ایبٹ آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1 ۔ دو عدد دوکانیں مالیتی -/300000 روپے واقع حویلیاں کینٹ۔ 2۔ پلاٹ 5 مرلہ مالیتی -/300000 روپے واقع دارالعلوم جنوبی ربوہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت ملازمت ودکان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار

آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نجیب الرحمٰن گواہ شد نمبر 1 احمد عرفان مربی سلسلہ وصیت نمبر 25690 گواہ شد نمبر 2 حافظ مسعود اقبال احمد ولد میر محمد الدین

مسل نمبر 66072 میں زاہد احمد

ولد قریشی محمد سعید احمد قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کامرہ ضلع اٹک بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ پلاٹ 4 مرلہ واقع کامرہ کینٹ مالیتی -/360000 روپے۔2۔ پلاٹ 4 مرلہ واقع سگیاں روڈ لاہور مالیتی -/400000 روپے۔ 3۔ بینک Shares/ -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ+ پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد زاہد احمد گواہ شد نمبر 1 امتیاز احمد قریشی ولد علی محمد قریشی گواہ شد نمبر 2 محمد شکیل ولد محمد صدیق قریشی

مسل نمبر 66073 میں نصیر اختر

زوجہ طاہر احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رچنا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 8 تولے مالیتی -/88000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ نصیر اختر گواہ شد نمبر 1 عبدالکریم قدسی ولد میاں اللہ دتہ مرحوم گواہ شد نمبر 2 انعام الرحمٰن مربی سلسلہ ولد ماسٹر عبدالرحمٰن اتالیق مرحوم

مسل نمبر 66074 میں سعدیہ شفقت

زوجہ محمد وحید قوم ککے زئی ملک پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور ساڑھے سترہ تولے مالیتی -/227500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/16000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ سعدیہ شفقت گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد انجم ولد عبدالمجید گواہ شد نمبر 2 سہیل رضا احمد ولد رفیق احمد انجم

مسل نمبر 66075 میں نسیم طارق

زوجہ طارق منصور پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/60000 روپے۔2۔حق مہر ادا شدہ -/150 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ نسیم طارق گواہ شد نمبر 1 سردار افتخار الحیٔ ولد سردار عبدالشکور گواہ شد نمبر 2 طارق منصور خاوند موصیہ

مسل نمبر 66076 میں شیخ مبشر احمد

ولد شیخ نذیر احمد شفیع قوم شیخ پیشہ کاروبار عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-21-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔رہائشی مکان برقبہ 2 کنال ۔ 2۔ پلاٹ واقع واپڈا ٹاؤن برقبہ 2 کنال۔3۔ پلاٹ واقع فیروز پور روڈ برقبہ ایک کنال 18 مرلے۔ 4۔ پلاٹ واقع ربوہ برقبہ 10 مرلے۔ 5۔کاریں تین عدد۔اس وقت مجھے مبلغ جو رقم روپے ماہوار بصورت کاروبار ملے گی۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شیخ مبشر احمد گواہ شد نمبر 1 محمد یونس خالد مربی سلسلہ وصیت نمبر 20613 گواہ شد نمبر 2 شیخ جہانگیر احمد ولد شیخ نعیم احمد شفیع

مسل نمبر 66077 میں راحت مبشر

زوجہ شیخ مبشر احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر -/20000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور مالیتی -/464000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ راحت مبشر گواہ شد نمبر 1 محمد یونس خالد وصیت نمبر 20613 گواہ شد نمبر 2 شیخ جہانگیر احمد ولد شیخ نعیم احمد

مسل نمبر 66078 میں مسعودہ سمیع

بیوہ سمیع اللہ خان مرحوم قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 2-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ مسعودہ سمیع گواہ شد نمبر 1 رانا سیف اللہ خان ولد رانا اسد اللہ خان گواہ شد نمبر 2 سردار افتخار الحیٔ ولد سردار عبدالشکور

مسل نمبر 66079 میں عبدالنور کاہلوں

ولد چوہدری محمد رحمت اللہ کاہلوں قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمد نگر لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔کار مالیتی -/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالنور کاہلوں گواہ شد نمبر 1 محمد انس بیگ ولد مرزا نعیم احمد گواہ شد نمبر 2 احمد بلال ولد چوہدری محمد رحمت اللہ کاہلوں

مسل نمبر 66080 میں ڈاکٹر فرزانہ نور

زوجہ عبدالنور کاہلوں قوم جاٹ پیشہ ڈاکٹر عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمد نگر لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 21 تولے مالیتی -/273000 روپے۔2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ ڈاکٹر فرزانہ نور گواہ شد نمبر 1 احمد بلال ولد چوہدری محمد رحمت اللہ کاہلوں گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد ڈوگر ولد سردار محمد احمد

مسل نمبر 66081 میں احمد بلال

ولد چوہدری محمد رحمت اللہ کاہلوں قوم جٹ کاہلوں پیشہ طالب علم عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمد نگر لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی

مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ رہائشی مکان ساڑھے گیارہ مرلہ مالیتی اندازاً -/4000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد احمد بلال گواہ شد نمبر1 قریشی محمد عطاء السبحان ولد محمد عارف قریشی گواہ شد نمبر2 عبدالنور کاہلوں

مسل نمبر 66082 میں عاتکہ منصورہ

بنت چوہدری محمد رحمت اللہ کاہلوں قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمد نگر لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/52000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ عاتکہ منصورہ گواہ شد نمبر1 محمد اویس بیگ ولد مرزا نعیم احمد گواہ شد نمبر2 احمد بلال

مسل نمبر 66083 میں محمد اصغر غوری

ولد مولوی اللہ دتہ غوری قوم غوری پیشہ ملازمت عمر30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ لکھپت لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ بینک بیلنس -/175000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5485 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد اصغر غوری گواہ شد نمبر1 اختر محمود ولد شمشاد احمد گواہ شد نمبر2 وسیم احمد محمود بٹ وصیت نمبر43741

مسل نمبر 66084 میں بشیر احمد وڑائچ

ولد چوہدری ناصر احمد قوم وڑائچ پیشہ کاروبار عمر57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہر ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ فیکٹری 53 مرلہ کوٹ لکھپت لاہور۔2۔ زرعی اراضی ساڑھے آٹھ ایکڑ چک نمبر 78 جنوبی سرگودھا۔ 3۔ رہائشی مکان برقبہ ایک کنال لاہور۔4۔ مکان برقبہ 2 کنال واقع چک نمبر 78 جنوبی کا 1/5 حصہ۔ 5۔ پلاٹ 7 مرلہ تعمیر شدہ ہال کوٹ لکھپت لاہور۔6۔ پلاٹ ساڑھے چار مرلہ تعمیر شدہ ہال کوٹ لکھپت لاہور۔اس وقت مجھے جو بھی آمد ماہوار بصورت کاروبار ہوگی میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد بشیر احمد وڑائچ گواہ شد نمبر1 مسعود احمد وڑائچ گواہ شد نمبر2 اختر محمود

مسل نمبر 66085 میں امان اللہ

ولد محمد بخش قوم بھروانہ پیشہ کاروبار عمر......... بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھٹھہ شریکا ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی 10 کنال مالیتی -/250000 روپے۔2۔ موٹر سائیکل مالیتی -/45000 روپے۔3۔ احاطہ ڈیڑھ کنال مالیتی -/300000 روپے۔ 4۔ بھینس ایک عدد مالیتی -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے سالانہ بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد امان اللہ گواہ شد نمبر1 نصیر احمد منصور ولد محمد حسین گواہ شد نمبر2 آصف بدر ولد سیف الملوک

مسل نمبر 66086 میں روبینہ شاہین

بنت محمد بخش قوم بھروانہ پیشہ سلائی عمر28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھٹھہ شریکا ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-121-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور ایک تولہ مالیتی -/13000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ روبینہ شاہین گواہ شد نمبر1 امان اللہ ولد محمد بخش گواہ شد نمبر2 نصیر احمد منصور ولد محمد دین

مسل نمبر 66087 میں منیراں بی بی

بیوہ حق نواز مرحوم قوم بھروانہ پیشہ زراعت عمر43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھٹھہ شریکا ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/26000 روپے۔2۔ چاندی 7 تولہ۔ 3۔ مکان 6 مرلہ واقع جھنگ شہر کا 1/8 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/150 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ منیراں بی بی گواہ شد نمبر1 نصیر احمد منصور ولد محمد دین گواہ شد نمبر2 امان اللہ ولد محمد بخش

مسل نمبر 66088 میں کلیم احمد خالد

ولد غلام احمد طاہر قوم قریشی پیشہ کارکن عمر35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ از ترکہ والدہ نقد رقم -/100000 روپے۔ جس سے سپورٹس اشیاء کی خرید وفروخت کرتا رہتا ہوں۔اس وقت مجھے مبلغ -/3865+1000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس + سیلز مین مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد کلیم احمد خالد گواہ شد نمبر1 ضمیر احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر26824 گواہ شد نمبر2 رانا منور احمد خان ولد چوہدری عبدالرحیم

مسل نمبر 66089 میں عبدالشکور بھٹی

ولد عبدالعزیز شاد مرحوم قوم راجپوت بھٹی پیشہ کارکن عمر46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احاطہ بیت المبارک ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 22-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ بینک بیلنس -/130000 روپے۔2۔ بانڈز مالیتی -/200000 روپے۔3۔ 8/1 ایکڑ مشترکہ زرعی زمین واقع گرمولہ ورکاں ۔ 4۔ 15 مرلہ مکان مشترکہ واقع گرمولہ ورکاں۔ جائیداد نمبر4-3 میں والدہ 8 بھائی ایک بہن حصہ دار ہیں۔اس وقت مجھے مبلغ -/6020 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالشکور بھٹی گواہ شد نمبر1 مرزا داؤد احمد ولد مرزا محمد یعقوب گواہ شد نمبر2 مسعود احمد مقصود ولد چوہدری نذر محمد مرحوم

مسل نمبر 66090 میں لطیف احمد جاوید

ولد بشیر احمد سیالکوٹی قوم راجپوت پیشہ تجارت عمر53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ دوکان مالیتی -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/480000 روپے سالانہ بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد لطیف احمد جاوید گواہ شد نمبر 1 نور احمد ولد بشیر احمد سیالکوٹی گواہ شد نمبر 2 نعمان احمد ولد نصیر احمد سیالکوٹی مرحوم

مسل نمبر 66091 میں نصیر احمد ورک

ولد چوہدری سلطان احمد ورک قوم ورک پیشہ مربی سلسلہ عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 07-1-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زرعی اراضی سوا آٹھ ایکڑ واقع چک نمبر HL/259۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7560 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ اور بصورت ٹھیکہ مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نصیر احمد ورک گواہ شد نمبر 1 ولی الرحمٰن سنوری ولد حفیظ الرحمٰن سنوری گواہ شد نمبر 2 صدیق احمد منور مربی سلسلہ ولد میاں مہرالدین مرحوم

مسل نمبر 66092 میں خالدہ نصیر

زوجہ نصیر احمد ورک قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 07-1-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/5000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/42000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ خالدہ نصیر گواہ شد نمبر 1 ولی الرحمٰن سنوری گواہ شد نمبر 2 صدیق احمد منور

مسل نمبر 66093 میں سیدہ طالعہ ظفرین

بنت سید حنیف احمد قمر قوم سید پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 07-1-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم -/15000 روپے۔ بغرض خرید طلائی زیور۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سیدہ طالعہ ظفرین گواہ شد نمبر 1 سید حنیف احمد قمر مربی سلسلہ والد موصیہ وصیت نمبر 25959 گواہ شد نمبر 2 سید رفیق احمد وصیت نمبر 17856

مسل نمبر 66094 میں عبدالرؤف سلیمی

ولد سلطان احمد قوم آرائیں پیشہ کارکن عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 07-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3865 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالرؤف سلیمی گواہ شد نمبر 1 نعمت اللہ شمس ولد امام دین گوندل گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد شاکر ولد عبدالحمید

مسل نمبر 66095 میں محمد افضل

ولد محمد اسماعیل کھوکھر مرحوم قوم کھوکھر پیشہ کاروبار عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 07-1-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ویڈیو کیمرے 2 عدد مالیتی اندازاً -/150000 روپے۔ 2۔ نقد رقم -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد افضل گواہ شد نمبر 1 فضل احمد ساجد ولد نواب دین مرحوم گواہ شد نمبر 2 سلطان احمد ولد محمد اسماعیل مرحوم

مسل نمبر 66096 میں امتہ السلام

زوجہ لطیف احمد جاوید قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 07-1-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ السلام گواہ شد نمبر 1 نور احمد ولد بشیر احمد سیالکوٹی گواہ شد نمبر 2 نعمان احمد ولد نصیر احمد سیالکوٹی مرحوم

مسل نمبر 66097 میں ناصر احمد

ولد سردار علی قوم مغل پیشہ مربی سلسلہ عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-12-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ بینک بیلنس -/6000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4750 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر احمد گواہ شد نمبر 1 فہیم احمد ولد وسیم احمد گواہ شد نمبر 2 ملک مبشر احمد یاور ولد ملک شریف احمد

مسل نمبر 66098 میں محمد رفیع

ولد چوہدری محمد شریف قوم آرائیں پیشہ میڈیکل پریکٹس عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 07-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ ایک کنال چک نمبر R-8/426 مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔ 2۔ زرعی اراضی 6/ ایکڑ واقع چک نمبر R-6/93 مالیتی اندازاً -/900000 روپے۔ 3۔ دوکان میڈیکل اندازاً مالیتی -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت میڈیکل پریکٹس مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/40000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد رفیع گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر شکیل احمد ولد محمد رفیع گواہ شد نمبر 2 مشرف احمد ولد محمد رفیع

مسل نمبر 66099 میں چوہدری مشرف احمد

ولد چوہدری محمد رفیع قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 07-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری مشرف احمد گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد رفیع والد موصی گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر شکیل احمد ولد چوہدری محمد رفیع

مسل نمبر 66100 میں عبدالغفار

ولد عمر دین قوم آرائیں پیشہ کارکن عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 25-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 6 کنال واقع چک نمبر 148 گ ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/3500 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالغفار گواہ شد نمبر 1 مرزا منصور احمد وصیت نمبر 32903 گواہ شد نمبر 2 مرزا بشارت احمد ولد مرزا منظور احمد

مسل نمبر 66101 میں نادیہ رحمٰن طاہر

زوجہ شیخ کلیم الرحمٰن قوم اعوان پیشہ طالب علم/خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوئٹزر لینڈ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 27-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 300 گرام مالیتی -/6930 فرانک۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/6000 فرانک۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 فرانک ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نادیہ رحمٰن طاہر گواہ شد نمبر 1 شیخ کلیم الرحمٰن وصیت نمبر 39766 گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد طاہر ولد میاں محمد مغل مرحوم

مسل نمبر 66102 میں Hamdaullah

بنت Ch. Abaidullah قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 30-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Hamdaullah گواہ شد نمبر 1 عبیداللہ والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 مظہر اقبال ولد امیر علی

مسل نمبر 66103 میں نصیر احمد

ولد چوہدری بشیر احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1800 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نصیر احمد گواہ شد نمبر 1 فیاض احمد ولد سلطان شیر گواہ شد نمبر 2 حیدر علی ظفر ولد رستم علی مرحوم

مسل نمبر 66104 میں اسماء احمد

زوجہ عاطف ودود احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 21-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر خاوند -/300000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 475 گرام مالیتی اندازاً -/5000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ اسماء احمد گواہ شد نمبر 1 رؤف احمد ولد امیر علی گواہ شد نمبر 2 عاطف ودود احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 66105 میں ندیم اختر

ولد عبداللطیف قوم راجپوت پیشہ مزدوری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 11-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت روزگار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ندیم اختر گواہ شد نمبر 1 ساجد احمد نسیم مربی سلسلہ وصیت نمبر 31601 گواہ شد نمبر 2 رانا راشد منیر ولد منیر احمد خان

میاں بیوی کے تعلقات کیوں بگڑتے ہیں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ 12 دسمبر 2003ء میں فرماتے ہیں:۔

"بعض گھروں میں بیویوں کی وجہ سے یا خاوندوں کی وجہ سے بعض مسائل کھڑے ہوتے ہیں۔ آپس کے گھریلو تعلقات، عائلی تعلقات ٹھیک نہیں ہیں۔ ذرا ذرا سی بات پر کھٹ پٹ شروع ہو جاتی ہے۔ یا میاں بیوی کے دوستوں اور سہیلیوں کی وجہ سے بعض مسائل پیدا ہو رہے ہوتے ہیں۔ تو ان دوستوں کے اپنے کردار ایسے ہوتے ہیں کہ آپس میں میاں بیوی کے تعلقات غیر محسوس طریقے سے وہ بگاڑ رہے ہوتے ہیں۔ تو یہ شیطان ہے جو غیر محسوس طریقوں پر ایسے گھروں کو اپنے راستوں پر چلانے کی کوشش کرتا ہے۔ پھر اولاد ہے، نیک اولاد ایک نعمت ہے جس کے لئے اللہ تعالیٰ سے ہمیشہ اللہ تعالیٰ کا فضل مانگنا چاہئے۔ اولاد ذرا بگڑ جائے تو ماں باپ کو بڑی فکر پیدا ہو جاتی ہے، حال خراب ہو جاتا ہے۔ پھر لڑکیاں بعض ایسی جگہ شادی کرنا چاہتی ہیں جہاں ماں باپ نہیں چاہتے، بعض وجوہ کی بنا پر مثلاً لڑکا احمدی نہیں ہے، یا دین سے تعلق نہیں ہے مگر لڑکی بضد ہے کہ میں نے یہیں شادی کرنی ہے۔ پھر لڑکے ہیں بعض ایسی حرکات کے مرتکب ہو جاتے ہیں جو سارے خاندان کی بدنامی کا باعث ہو رہا ہوتا ہے۔ تو اس لئے یہ دعا سکھائی گئی ہے کہ اے اللہ ہماری اولادوں کی طرف سے ہمیں کسی قسم کے ابتلا کا سامنا نہ کرنا پڑے بلکہ ان میں ہمارے لئے برکت رکھ دے اور یہ دعا بچے کی پیدائش سے بلکہ جب سے پیدائش کی امید ہو تب سے شروع کر دینی چاہئے۔ یہ جو اللہ تعالیٰ نے دعا سکھائی ہے کہ (-) تو اولاد کے قرۃ العین ہونے کے لئے ہمیشہ دعا کرتے رہنا چاہئے۔ تو جب ہر وقت انسان یہ دعا کرتا ہے کہ اے اللہ! تو ہم پر رحمت کی نظر کر، اور ہم پر رحمت کی نظر ہمیشہ ہی رکھنا، کبھی شیطان کو ہم پر غالب نہ ہونے دینا، ہماری غلطیوں کو معاف کر دینا اور ہم تجھ سے تیری بخشش کے بھی طالب ہیں، ہمارے گناہ بخش اور ہمارے گناہ بخشنے کے بعد ہم پر ایسی نظر کر کہ ہم پھر کبھی شیطان کے چنگل میں نہ پھنسیں اور جب اتنے فضل تو ہم پر کر دے تو ہمیں اپنی نعمتوں کا شکر ادا کرنے والا بنا"۔ (روزنامہ الفضل 30 مارچ 2004ء)

(مرسلہ: مرکزی اصلاحی کمیٹی)

روسی شاعر۔ پشکن

الیگزینڈر سرگی وچ پشکن روسی زبان کا ایک بے حد مشہور اور بعض ناقدین کے مطابق سب سے بڑا شاعر تھا۔

وہ 6 جون 1799ء کو ماسکو میں پیدا ہوا۔ اس کا بچپن فرانسیسی استادوں کی نگرانی میں گزرا اور اس نے اعلیٰ تعلیم سینٹ پیٹرز برگ (St. Petersburg) کے کالج میں حاصل کی۔

دور طالب علمی ہی سے اسے شعر و شاعری سے شغف تھا اور اپنے کلام اور طبیعت کی شوخی کی وجہ سے اس کا شمار بہت جلد روسی زبان کے اہم شاعروں میں ہونے لگا تھا۔ 1820ء میں اسے ایک قابل اعتراض نظم Ode to Liberty لکھنے کے الزام میں جلا وطن کر دیا گیا۔ اس سزایابی نے اس کی شہرت اور بڑھا دی۔ جلاوطنی کے ایام میں اس نے کئی خفیہ تنظیموں کی رکنیت اختیار کی۔ جس کے باعث جلاوطنی کی مدت ختم ہونے سے پہلے ہی اسے گرفتار کر لیا گیا اور قید کر دیا گیا۔

1828ء میں اس نے حالات سے سمجھوتہ کر لیا اور زار روس نکولس اول (Nicholas I) کے دربار سے وابستہ ہو گیا۔ 1831ء میں اس نے نتالیا (Natalia) نامی ایک حسین لڑکی سے شادی کر لی۔

جو خاندان کے مسائل اور مالی مشکلات بھی اپنے ساتھ لائی پشکن نے اپنی زندگی کے اگلے چھ برس انہی مسائل سے لڑنے میں بسر کر دیئے۔ اور وہ ہزاروں روبل کا مقروض ہو گیا۔

آخر کار مالی پریشانیوں، بیوی کی بے وفائی کی افواہوں اور بے پروائی نے اس کے صبر وضبط کا پیمانہ چھلکا دیا۔ اس نے ایک رقیب کو ڈوئل لڑنے کا چیلنج دیا اور 10 فروری 1837ء کو فقط 38 برس کی عمر میں اپنے رقیب کی گولی کے ایک زخم کے باعث ہلاک ہو گیا۔

پشکن نے متعدد شعری مجموعے اور نظمیں یادگار چھوڑیں جن کی وجہ سے اسے روسی ادب ہی نہیں، عالمی ادب میں بھی بڑا اہم مقام حاصل ہوا۔ اس سے پہلے روسی ادب فرانسیسی زبان کے روایتی مصنوعی اور پُرتکلف اسلوب میں لکھا جاتا تھا پشکن نے اس روایت کو توڑ کر خالص روسی روایت قائم کی جس کی نمایاں خصوصیات سادگی اور حقیقت نگاری ہیں۔

پشکن نے کئی مختصر کہانیاں اور کئی ناول بھی لکھے۔ جن کے باعث اسے روسی نثر میں بھی بڑے اہم مقام کا حامل گردانا جاتا ہے۔

خبریں

ملکی اخبارات میں سے

مسجد اقصیٰ کے 2 حجرے بھی شہید اسرائیلی قابض انتظامیہ نے مسجد اقصیٰ کے مغربی گیٹ کے نزدیک 2 حجروں اور ایک راستے کو شہید کر دیا۔ اسرائیلی حکومت کا کہنا ہے کہ پرانے راستے کی بجائے نیا راستہ تعمیر کرنے کیلئے یہ حجرے اور راستہ مسمار کیا گیا ہے۔ ہزاروں فلسطینی مسجد اقصیٰ کے اردگرد اکٹھے ہو گئے لیکن اسرائیلی فوج نے انہیں اندر داخل نہ ہونے دیا۔ مسجد اقصیٰ کے اردگرد کھدائی سے شدید نقصان پہنچنے کا خدشہ ہے۔ ایرانی صدر محمود احمدی نژاد نے مسجد اقصیٰ کی بے حرمتی کی مذمت کی ہے اور کہا ہے کہ اقوام متحدہ سلامتی کونسل اس حوالے سے اپنی ذمہ داریاں نبھائیں۔

بااثر مسلم ممالک کے اقدامات کا خیر مقدم کرینگے امریکہ نے کہا ہے کہ وہ مشرق وسطیٰ کے مسئلے کے حل کیلئے بااثر مسلم ممالک کے اقدامات کا خیر مقدم کرے گا۔ پاکستان کے صدر پرویز مشرف دہشت گردی کے خلاف جنگ میں اہم اتحادی ہیں اور ان کے ساتھ تعاون جاری رکھا جائے گا۔ پاکستان افغانستان سرحد پر نقل وحرکت روکنے کے سلسلہ میں فعال کردار ادا کر رہے ہیں۔ پاکستان جیسے ذمہ دار ملک کی طرف سے اس طرح کے پیچیدہ مسائل کے حل کیلئے کوششیں خوش آئندہ ہیں۔

پاکستان میں چینی سرمایہ کاری میں اضافہ ہو رہا ہے وزیر اعلیٰ چودھری پرویز الٰہی نے کہا ہے کہ چین اور پاکستان کے مابین اقتصادی اور تجارتی تعاون میں وسعت کے نئے مواقع پیدا ہو رہے ہیں۔ انفارمیشن ٹیکنالوجی، صنعت زرعی تحقیق، پاور جنریشن، ٹیکسٹائل، الیکٹرانکس، کیمیکلز اور دیگر شعبوں میں باہمی تعاون میں بے حد اضافہ ہوا ہے۔ پاکستان میں چینی سرمایہ کاری کی رفتار بڑھ رہی ہے۔ چین کے علاوہ سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، قطر، جرمنی اور دیگر ممالک پنجاب میں بھاری سرمایہ کاری کر رہے ہیں جن سے صوبے میں نئی صنعتیں لگ رہی ہیں اور روزگار کے مواقع پیدا ہو رہے ہیں۔

دورہ پاکستان کو نتیجہ خیز بنانے کیلئے منموہن کے ایجنڈے کی تیاری بھارت کے وزیراعظم من موہن سنگھ 2007ء میں ہی پاکستان کا نتیجہ خیز دورہ کرنے کیلئے قطعی ایجنڈا تیار کروا رہے ہیں۔ اس وقت بھارتی وزیر اعظم کے دورے سے دونوں ملکوں کے عوام اپنے مسائل کے حل کے حوالے سے بہت سی توقعات رکھتے ہیں۔ دونوں ممالک میں دو سال سے ماحول بہت بہتر ہے۔ عوام کے درمیان آپس میں رابطے بڑھ رہے ہیں۔

پاکستان اور بھارت کا جرائم کے خاتمے کیلئے مشترکہ کوششوں پر اتفاق پاکستان اور بھارت کے انٹیلی جنس حکام نے منظّم جرائم کی روک تھام کیلئے مشترکہ کوششوں پر اتفاق کیا ہے۔ اسلام آباد میں ہونے والی سٹڈی گروپ کے پہلے اجلاس میں دونوں ملکوں میں رائج قوانین کا جائزہ لیا گیا۔ جرائم پیشہ افراد کو پکڑنے کیلئے انٹرپول سے رابطے بڑھانے کا بھی فیصلہ کیا گیا۔ پاکستانی حکام نے ائیر پورٹ پر شناخت کے جدید نظام ریڈ ایبل پاسپورٹ اور نیشنل ایکشن پلان سے متعلق معلومات فراہم کیں۔

ایران نے پاکستان کے ساتھ بارڈر احتجاجاً بند کر دیا ایران نے باشندے رہا نہ ہونے پر پاکستان کے ساتھ تفتان بارڈر کو احتجاجاً بند کر دیا۔ جس کے باعث ہزاروں تاجروں اور عوام کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ ایرانی حکومت نے حکومت پاکستان سے ان افراد کی جلد رہائی اور ان ساتوں ایرانیوں کو ایران حکومت کے حوالے کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔

برڈ فلو وائرس کی ویکسین کی تیاری کیلئے انڈونیشیا کا امریکی فرم سے معاہدہ انڈونیشیا نے برڈ فلو وائرس کے خلاف ویکسین کی تیاری کیلئے امریکی ادویہ ساز کمپنی بیلسٹر ہیلتھ کیئر کارپوریشن کے ساتھ معاہدہ کر لیا ہے۔ انڈونیشیا کے وزیر صحت کے مطابق وزارت صحت برڈ فلو (H5NI) وائرس کے خلاف یہ ویکسین تیار کرے گی۔ واضح رہے کہ انڈونیشیا کے شمار ان ممالک میں ہوتا ہے جہاں برڈ فلو وائرس سے خاصا نقصان ہوا ہے۔

جلسہ عطاء اسناد

(گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ)

گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ کا سالانہ جلسہ عطاء اسناد مورخہ یکم مارچ 2007ء کو صبح دس بجے منعقد کیا جا رہا ہے۔ ریہرسل 28 فروری 2007ء کو صبح ساڑھے نو بجے ہو گی اس موقعہ پر 2006ء میں بی۔اے، بی ایس سی کے امتحان میں کامیابی حاصل کرنے والی طالبات ڈگری وصول کریں گی۔ ریہرسل میں شرکت لازمی ہو گی۔ گاؤن اور ہڈ کا انتظام خود کرنا ہو گا۔ طالبات اس سلسلے میں 17 فروری 2007ء تک کالج آفس سے رابطہ کریں۔

(پرنسپل گورنمنٹ جامعہ نصرت ربوہ)

درخواست دعا

مکرم مبارک محمود صاحب مربی سلسلہ عرصہ سے انتڑیوں میں ٹیومر کی وجہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں مورخہ 24 جنوری 2007ء کو نیشنل ہسپتال کراچی میں آپریشن ہوا ہے۔ الحمدللہ کہ آپریشن اللہ تعالیٰ کے فضل سے کامیاب رہا ہے۔ احباب جماعت سے ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے اور شفائے کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم ضمیر احمد ندیم صاحب مربی سلسلہ دفتر وصیت ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے برادر نسبتی مکرم چوہدری بشارت احمد صاحب دارالنصر شرقی کے پیر کی 2 انگلیاں بوجہ گینگرین کاٹ دی گئی ہیں بظاہر زخم درست ہے مگر اکثر درد اور بے چینی رہتی ہے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جملہ پریشانیوں اور پیچیدگیوں سے نجات دے اور کامل شفاء والی لمبی عمر عطا کرے۔ آمین

مکرم محمد عثمان ارشد صاحب زعیم خدام الاحمدیہ حلقہ رچنا ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں کہ میرے نانا حکیم محمد جمیل صاحب امیر جماعت ضلع بدین آجکل بیمار ہیں۔ ان کے پراسٹیٹ گلینڈز بڑھ گئے ہیں جس کی وجہ سے کافی تکلیف میں ہیں علاج جاری ہے۔ ڈاکٹرز کے مطابق اگر ادویات سے آرام نہ آیا تو آپریشن کرنا پڑے گا۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ کرے کہ آپریشن کی نوبت نہ آئے اور ان کو صحت کاملہ وعاجلہ والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔ اور ان کی تمام مشکلات اور پریشانیاں دور فرمائے۔ آمین

محترمہ بشریٰ خانم صاحبہ زوجہ مکرم بشیر احمد صاحب ناصر فیکٹری ایریا ربوہ تحریر کرتی ہیں کہ میری پوتی مدیحہ کاشف بنت مکرم کاشف بشیر صاحب کینیڈا کی ٹانگوں پر چھوٹے چھوٹے دانے نکلے ہیں ڈاکٹر نے سکن سپیشلسٹ کو ریفر کیا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مدیحہ کاشف کو جلد شفاء دے اچھی صحت کے ساتھ لمبی عمر عطا کرے نیک خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

مکرم ملک راشد محمود صاحب خیبر بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی اہلیہ محترمہ سلمیٰ راشد صاحبہ بیمار ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 10 فروری

طلوع فجر	5:30
طلوع آفتاب	6:54
زوال آفتاب	12:23
غروب آفتاب	5:52

اکسیر پائیوریا
مسوڑھوں سے خون اور پیپ کا آنا - دانتوں کا ہلنا دانتوں کی میل ٹھنڈے یا گرم پانی کا لگنا - منہ سے بدبو آنا کیلئے بہت مفید ہے۔
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

جگہ برائے فروخت
5 مرلہ پلاٹ محلہ دارالنصر حلقہ بشیر آباد ربوہ
پانی، بجلی، گیس اور ٹیلی فون کی سہولیات میسر ہیں۔
رابطہ: 0334-6201286

GRANUM HOMOEO CLINIC
Ideal Hight قد لمبا کرنے کا کورس
جس کے ذریعہ قد میں نمایاں اضافہ اب ممکن ہے
اس کے علاوہ دیگر تمام قسم کی بیماریوں کا علاج کیا جاتا ہے
بذریعہ VPP دوا منگوائیں
COLLEGE ROAD RABWAH 047-6005547
www.granumplus.com 0302-2459987

Af الفردوس گارمنٹس
پینٹ شرٹ۔ دولہا ڈریس۔ پینٹ شرٹ ڈریس
جینز اور مکمل بچگانہ ورائٹی
طالب دعا: حامد علی خان
85B۔ نیو انارکلی۔ لاہور فون: 7324448

1924ء سے خدمت میں مصروف
راجپوت سائیکل ورکس
ہر قسم کی سائیکل، ان کے حصے، بے بی کار، پرام سونگز واکرز وغیرہ دستیاب ہیں۔
پروپرائٹرز: نصیر احمد راجپوت۔ منیر احمد اظہر راجپوت
محبوب عالم اینڈ سنز
24۔ نیلا گنبد لاہور فون نمبر: 7237516

C.P.L 29-FD

کوالٹی اور اعتماد کا نام
سونے اور چاندی کے دلکش زیورات کا مرکز
منور جیولرز
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
PH:047-6211883-0321-7709883

W.B
Waqar Brothers Engineering Works
پروپرائٹر: وقار احمد مغل
Corbide Daies Corbide parts
Silver Brose instruments.
Shop No.4 Shaheen Market Madni Road new Dhurm pura Mustfa Abad Lahore mob:0300-9428050